31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 15 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

ضلع لاہور: گرلز و بوائز سکولوں کو Merge کرنے کی تفصیلات

3042*: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت پنجاب نے بوائز و گرلز پرائمری و مڈل اور ہائی سکولوں کو Merge کر دیا ہے ان سکولوں میں کتنے پنجاب حکومت کے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں جن بوائز و گرلز سکولوں کو Merge کیا گیا ہے ان کی بلڈنگ خالی پڑی ہے یا ان کی بلڈنگ پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے اگر خالی پڑی ہیں تو مذکورہ بلڈنگ کو کس مقصد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں طلباء و طالبات کے ساتھ ساتھ میل اور فی میل ٹیچرز بھی اکٹھے ہی پڑھا رہے ہیں جس سے بچیوں کی انرولمنٹ میں خاص کمی ہو رہی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بوائز اور گرلز سکولوں کو علیٰحدہ علیٰحدہ کرنے اور بااثر افراد سے سکول کی بلڈنگ کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں 07 مسجد مکتب، 02 گرلز پرائمری، 12 بوائز پرائمری اور 01 بوائز مڈل سکول کو مرج کیا گیا ہے ان میں پنجاب حکومت کے 21 سکول ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور میں جن سکولوں کو Merge کیا گیا ہے۔ نہ تو ان میں سے کسی سکول کی بلڈنگ خالی ہے اور نہ ہی ان پر بااثر لوگوں نے قبضہ کیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پرائمری لیول تک بعض سکولوں میں طلباء و طالبات ایک ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن مڈل لیول میں گرلز سکولوں میں صرف طالبات اور بوائز سکولوں میں صرف طلباء پڑھتے ہیں جبکہ گرلز سکولوں میں صرف فی میل ٹیچر پڑھاتی ہیں تاہم چند میل سکولوں میں کچھ فی میل ٹیچرز بھی پڑھا رہی ہیں لیکن اس سے بچیوں کی تعداد میں کمی دیکھنے میں نہ آئی ہے۔

(د) جواب جز "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

تعلیمی نصاب میں عربی اور اردو کتب میں مضامین کی تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

*5497: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تعلیمی نصاب میں عربی ٹیکسٹ بکس کا سابقہ نصاب مکمل تبدیل کر دیا گیا ہے، تبدیل کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اردو ٹیکسٹ بک سابقہ نصابی کتب میں ایک حصہ قرآن پاک کے لئے مخصوص تھا اور دوسرا حصہ اسباق کے لئے قرآن پاک والے حصہ کو ختم کر دیا گیا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عربی ٹیکسٹ بک جماعت ششم میں قرآن پاک کا پہلا پارہ مکمل عربی متن مع اردو ترجمہ موجود تھا اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ جماعت ہفتم عربی ٹیکسٹ بک میں سوۃ الٰ عمران کا مکمل عربی متن مع اردو ترجمہ موجود تھا اور احادیث مبارکہ کے دو اسباق مکمل تھے، اسے ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 2007 کے بعد سے اب تک عربی کا نصاب تبدیل نہیں ہوا۔ نیز یہ نصاب وفاقی حکومت، وزارت تعلیم کریکولم ونگ نے 2007 میں منظور کیا جو کہ ملک بھر میں رائج ہے۔

(ب) اُردو ٹیکسٹ بکس کا کوئی حصہ کبھی بھی قرآن پاک کے لیے مخصوص نہیں ہوا کرتا تھا۔ لہذا اُسے ختم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) درست ہے۔ کیونکہ وفاقی حکومت نے 2007ء میں عربی ٹیکسٹ بکس جماعت ششم کا نصاب مکمل تبدیل کر دیا۔ لہذا کتاب بھی اسی نصاب کے مطابق تیار کی گئی۔ (نیز عربی ٹیکسٹ بک ششم زبان سیکھانے کی کتاب ہے، نہ کہ مذہبی کتاب۔ مذہب اسلام سیکھانے کے لئے الگ سے اسلامیات لازمی موجود ہے۔)

(د) درست ہے۔ کیونکہ وفاقی حکومت نے 2007ء میں عربی ٹیکسٹ بک جماعت ہفتم کا نصاب مکمل تبدیل کر دیا۔ اس لئے مذکورہ کتاب اس نصاب کے مطابق تیار کی گئی۔ (نیز عربی ٹیکسٹ بک ششم زبان سیکھانے کی کتاب ہے، نہ کہ مذہبی کتاب۔ مذہب اسلام سیکھانے کے لئے الگ سے اسلامیات لازمی موجود ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2017)

اسلامیات کی کتب میں نصابی تبدیلی کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*5498: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 12-2011 تک جماعت ششم اور ہفتم میں قرآنی سورتیں، آیات اور احادیث مبارکہ نصاب میں موجود تھیں، ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 12-2011 کے بعد موجودہ نصاب میں صرف اسباق ہی ہیں، حصہ قرآن اور احادیث مبارکہ کے اسباق نہیں ہیں، اسے ختم کرنے کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے سال 12-2011 تک جماعت ششم اور ہفتم کی اسلامیات میں قرآنی سورتیں آیات اور احادیث موجود تھیں۔ موجودہ کتب میں بھی نصاب 2006ء کے مطابق قرآنی سورتیں، آیات کثرت سے مع ترجمہ اور احادیث جابجا موجود ہیں۔ کوئی ادارہ یا فرد ان کو ختم کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

اسلامیات جماعت ششم:

سورۃ الانشراح، سورۃ والتین، سورۃ القدر

اور قرآنی آیات سورۃ بقرہ، سورۃ الاعراف اور سورۃ الحشر سے موجود ہیں۔

اسلامیات جماعت ہفتم:

سورہ الضحیٰ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعہ

سورۃ بقرۃ آیت نمبر 286، سورۃ طٰحٰہ آیت نمبر 25 تا 28 موجود ہیں

ان کے علاوہ دونوں کتابوں میں قرآنی آیات مع ترجمہ اوراحادیث مبارکہ جابجا موجود ہیں

(ب)درست نہ ہے سال 12۔2011 کے بعد اسلامیات کی موجودہ کتب برائے جماعت ششم وہفتم میں حصہ قرآن بدستور موجود ہے۔ جو تین حصوں پر مشتمل ہے۔

(ا)ناظرہ قرآن مجید (ب)حفظ قرآن مجید (ج)حفظ وترجمہ

اس کے علاوہ علیحدہ اسباق میں بھی جابجا آیات قرآنی اوراحادیث مبارکہ شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2016)

پنجاب کے سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7283: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب چار ہزار سے زائد سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ کرنے سے فیسیں بڑھ جائیں گی اور سرکاری اساتذہ کو پرائیویٹ سکولوں کے مالکان تنخواہ بھی کم دیں گے ؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے پرائیویٹ نہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے کہ حکومت پنجاب نے چار ہزار سے زائد ناقص کارکردگی کے حامل پرائمری سرکاری سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے نجی شعبہ کے تعاون سے چلانے کا ارادہ کرلیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 1000 پرائمری سکول پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت نجی شعبہ کے حوالے کردیئے گئے ہیں۔

وجوہات:۔

ا۔ حکومت پنجاب نے پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے پانچویں کے امتحان میں ناقص کارکردگی دکھانے والے سرکاری پرائمری اسکولوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعے پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) شروع کیا ہے۔ جس کا مقصد ان سکولوں میں مفت اور معیاری تعلیم کی فراہمی اور بہتر نظم و نسق کے ذریعے طلبہ کی تعداد کو بڑھانا ہے۔

۲۔ ان ناقص کارکردگی والے اسکولوں کو تیسری پارٹی کے حوالے کیے جانے کا مقصد تھا کہ وہ اپنی انتظامی وسیع نظری، انتظامی مشقوں، آموزش (تعلیم) کے طریقوں اور بہترین تعلیم کے ذریعے ان سکولوں میں تعلیمی تبدیلیاں لاسکے۔ چونکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ادارہ ہے لہذا پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) کے لیے چنا گیا ہے۔

۳۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مطابق پنجاب کے بچوں کی بہترین تعلیم ایسی ہی پالیسیوں سے کی جاسکتی ہے جن میں نجی شعبہ کو ایک شراکت دار کا درجہ حاصل ہونا چاہیے نہ کہ ایک مقابلہ باز کا۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایکٹ کے سیکشن 13-A کے مطابق پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن حکومت پنجاب کی ہدایت کی پابند ہے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی بھی۔ لہذا پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) کا پروگرام حکومت پنجاب کا ایک ایسا قدم ہے جو کہ قانوناً جائز ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پبلک سکول سپورٹ پروگرام (PSSP) کے تحت یہ سکولز حکومت پنجاب کے ہی اثاثے ہونگے نہ تو ان اسکولوں کے نام بدلے جائیں گے اور نہ ہی کوئی فیس وصول کی جائے گی بلکہ تعلیم مفت ہو گی، کتابیں فری ہوں گی جیسا کہ دوسرے سرکاری اسکولوں میں ہوتا ہے۔ سرکاری سٹاف کو دوسرے قریبی سرکاری اسکولوں میں ٹرانسفر کر دیا جائیگا جس سے ان کی تنخواہوں میں کوئی فرق نہ پڑے گا۔

(ج) جواب جز "الف" اور "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)

بہاولپور:۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج سے متعلقہ تفصیلات

*8228: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین بہاولپور کو ختم کیا جارہا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس فیصلہ کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب)مرد اور خواتین اساتذہ کی تعلیم اور تربیت جس میں اخلاقی تربیت بھی شامل ہے کا محکمہ کیا بندوبست رکھتا ہے؟

(ج) سیکرٹری سکولز ایجوکیشن کسی ماہر تعلیم کو کیوں نہیں بنایا جاتا جبکہ انتظامی امور کو چلانے کے لیے PAS کے کسی افسر کو لگا کر نظام چلایا جا سکتا ہے تاکہ تعلیمی پالیسی سازی کا حتمی فیصلہ کوئی ماہر تعلیم کرے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین بہاولپور کو ختم کیا جا رہا ہے۔

(ب)مرد اور خواتین اساتذہ کی تعلیم و تربیت جس میں اخلاقی تربیت بھی شامل ہے اس کا محکمہ کے پاس مناسب بندوبست ہے ٹریننگ کے دوران روزانہ کی بنیاد پر تمام مرد اور خواتین اساتذہ کی صبح کی اسمبلی ہوتی ہے جس میں جامع تربیت کا انتظام ہے مزید یہ کہ شام کے وقت مجوزہ ٹریننگ کے بعد سپورٹس تربیت کا عملی انتظام ہے جس میں نظم وضبط بھی سکھایا جاتا ہے۔ ہفتہ وار ٹیوٹوریل پریڈ کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ مختلف محکموں کے کلیدی عہدوں سے ریٹائرڈ افسران کی زندگی کے محاصل تجربات سے مرد خواتین اساتذہ کو اخلاقی تربیت کے حوالے سے روشناس کروایا جاتا ہے۔

(ج) یہ ایک انتظامی معاملہ ہے جس کا اختیار حکومت پنجاب کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2017)

صوبہ میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو پنجاب ایجوکیشن کے حوالے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8229: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت کب تک صوبہ میں تمام پرائمری، مڈل اور ہائی سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو کتنا بجٹ حکومت پنجاب فراہم کرتی ہے اور کتنا بجٹ سالانہ کس کس بین الاقوامی ملک یا ایجنسی سے کن کن شرائط پر وصول ہوتا ہے ان شرائط کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) بہاولپور ٹی ایم اے سٹی کی حدود میں آخری مرتبہ کب گرلز اور بوائز ہائی سکول بنایا گیا نیز کیا حکومت مستقبل میں شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر نئے گرلز اور بوائز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے اب تک دو مرحلوں (فیز I اور II) میں 2301 پرائمری سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی وساطت سے مختلف اہل اداروں اور افراد کو آپریشنل مینجمنٹ تفویض کی ہے۔ اس ضمن میں تیسرے مرحلے (فیز III) بابت کارروائی کا آغاز ہو چکا ہے، جس کے تحت مزید 2700 گورنمنٹ پرائمری سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی وساطت سے نجی شعبہ کے نظم ونسق میں دیئے جا رہے ہیں۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا سالانہ بجٹ حکومت پنجاب اور بین الاقوامی ادارے ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) کی مالی معاونت سے فراہم کیا جاتا ہے۔ گزشتہ تین برس کی مالی معاونت کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

فراہم کردہ بجٹ

مالی سال	حکومت پنجاب (روپے	DFID (روپے)
2014-15	8,000,000,000/-	1,897,380,000/-
2015-16	11,580,000,000/-	939,024,400/-
2016-17	12,000,000,000/-	2,10,00,000,00/-

DFID سے محکمہ خزانہ کے ذریعے حاصل شدہ رقم سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس ڈونر ایجنسی کے TORs پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے ساتھ طے پاتے ہیں۔

(ب) بہاولپور ٹی ایم اے سٹی کی حدود میں دو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سال 15-2014 میں بنائے گئے تھے تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسلامی کالونی بہاولپور

2۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ٹبہ بدر شیر بہاولپور

حکومت مستقبل میں بھی شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر بوقت ضرورت نئے گرلز اور بوائز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

گجرات:۔پی پی 113 کے سکولوں کی عمارات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8428: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 113 گجرات کے گرلز پرائمری سکولز نون (Noon) مغلی (Mughli) بخت جمال bakhat jamal اور گورنمنٹ ایلیمنٹری سکولز شاہ حسین، فتح بھنڈ (fatah bhand) چک جانی (chak jani) کی عمارت خطرناک حالت میں ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان سکولوں کی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں طالب علموں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے تفصیل یہ ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، نون کا ایک کمرہ معہ برآمدہ۔

2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، مغلی کے دو کمرے۔

3۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، بخت جمال کا ایک کمرہ معہ برآمدہ۔

4۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول کولیاں شاہ حسین کے موجودہ کمرے تسلی بخش ہیں۔

5۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک جانی کلاں ایک کمرہ برآمدہ خطرناک ہے۔ تاہم اس کی سکیم منظور ہو چکی ہے۔

6۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول فتح بھنڈ کے سات کمروں میں سے تین کمرے خطرناک ہیں۔

(ب) حکومت ان سکولوں کی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے سال 18-2017 میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نون کے لئے (M)3.795، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مغلی کے لئے

(M)3.781، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخت جمال کے لئے(M)3.632 روپے کی رقم مختص کی ہے۔Administrative Approval جاری ہو چکی ہے۔ جلد ہی ان پر تعمیراتی کام شروع ہو جائے گا۔

(ج)ان سکولوں میں طالب علموں کی تعداد سکول وائز درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نون(68)

2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مغلی(92)

3۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخت جمال(62)

4۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول کولیاں شاہ حسین(221) (M)3.642 کا تخمینہ لاگت ڈپٹی کمشنر گجرات کی طرف سے جناب چیف منسٹر پنجاب کے دفتر میں بحوالہ نمبر DDC/GRT/17/113/(9)2 مورخہ 07.03.17 کو برائے فراہمی فنڈ ارسال کیا جا چکا ہے۔

5۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول فتح بھنڈ(289) (M)2.721 کا تخمینہ لاگت ڈپٹی کمشنر گجرات کی طرف سے جناب چیف منسٹر پنجاب کے دفتر میں بحوالہ نمبر DDC/GRT/17/113/(9)2 مورخہ 07.03.17 کو برائے فراہمی فنڈ ارسال کیا جا چکا ہے۔

6۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک جانی کلاں (359) حکومت پنجاب نے(M)7.458 کی رقم جاری کر دی ہے۔ تعمیراتی کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب12 ستمبر 2017)

گجرات:۔پی پی113 کے شیلٹر لیس سکولوں کی عمارات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8429: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی113 گجرات کے گورنمنٹ پرائمری سکولز Bugna،kalis،Bhalot Rassu اور جنڈپیر jhand pir شیلٹر لیس سکول ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں بچوں اور اساتذہ کی تعداد کتنی ہے تفصیل سکول وائز بتائیں؟

(ج)ان سکولوں کی اگر بلڈنگ / عمارت نہ ہے تو بچے کہاں پر تعلیم حاصل کرتے ہیں نیز ان کی عمارت تعمیر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرنے اور ان کی عمارات جلد از جلد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) ان سکولوں میں بچوں اور اساتذہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول کا نام	طلباء کی تعداد	اساتذہ کی تعداد
1	گورنمنٹ پرائمری سکول بھلوٹ رسو	21	02
2	گورنمنٹ پرائمری سکول کالس	15	02
3	گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈ پیر	48	04
4	گورنمنٹ پرائمری سکول بکنا	105	02

(ج)

نمبر شمار	سکول کا نام	وجوہات
1	گورنمنٹ پرائمری سکول بھلوٹ رسو	سکول مسجد میں چل رہا ہے۔ زمین دو مرلہ ہے عمارت کی تعمیر نہیں ہو سکتی۔
2	گورنمنٹ پرائمری سکول کالس	سکول مسجد میں چل رہا ہے۔ زمین چودہ کنال ہے۔ XEN بلڈنگ کو بحوالہ لیٹر نمبر 3342 مورخہ 19.08.2017 اور لیٹر نمبر 3700 مورخہ 09.09.2017 برائے تخمینہ کہا گیا ہے۔ مزید اس سال 2017-18 کی ADP میں ضلع گجرات میں شیلٹر لیس سکول کی سکیم شامل نہ ہے۔ پھر بھی تخمینہ لاگت متعلقہ دفتر سے وصول ہوتے ہی گورنمنٹ کو برائے فنڈ کیس ارسال کر دیا جائے گا۔
3	گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈ	سکول مسجد میں چل رہا ہے کورٹ کیس ہے اگلی تاریخ پیشی

	پیر	23-09-2017ہے۔
4	گورنمنٹ پرائمری سکول بکنا	سکول مسجد میں چل رہاہے۔ سکیم منظور ہو چکی ہے۔ فنڈ 5.413(M)جاری ہو چکے ہیں کام جاری ہے

(د)حکومت سال 18-2017 میں ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرنے اوران کی عمارات تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

صوبہ کے پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8524:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ حکومت کے پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی کوئی اسامی منظور نہ ہے اگر یہ درست ہے توان سکولوں کی صفائی اور حفاظت کس ملازم کی ذمہ داری ہے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ پرائمری سکولوں میں صفائی کاکام معصوم بچوں سے کرایاجاتاہے؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے توکیا محکمہ پرائمری سکولوں میں فوری طور پر سینٹری ورکر،مالی،نائب قاصد،چوکیدار،اور سیکیورٹی گارڈ کی اسامیاں منظور کرنے کاارادہ رکھتاہے اگرہاں توکب تک اگر نہیں تو حائل رکاوٹوں سے متعلق ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبری SO(SNE)NORMS/2014 مورخہ 05.01.2015 کے تحت گرلز و بوائز تمام پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیاں منظور کی گئی ہیں۔ کاپی(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اوراس حوالے سے تمام ضلعی دفاتر کومراسلہ جاری کر دیاگیاہے۔ مزید برآں حال ہی میں تمام اضلاع کے تعلیمی افسران کومراسلہ جاری کیاگیاہے جس میں اُنہیں "خادمِ پنجاب اُجالا پروگرام" کے تحت لگائے گئے سولر پینلز کی حفاظت کے لئے چوکیداروں کی منظور شدہ 17524 اسامیوں کے بارے میں آگاہ کیاگیاہے۔

لیٹر کی کاپی(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ جن پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کا ملازم تعینات نہ ہو تو محکمہ کی طرف سے ضلعی افسران کو واضح ہدایات ہیں کہ وہ نان سیلری بجٹ سے یومیہ اجرتی ملازمین کی خدمات سکولوں کی صفائی ستھرائی اور دیگر امور کے لئے حاصل کر سکتے ہیں۔

(ب)درست نہ ہے۔ محکمہ کی جانب سے اس حوالے سے واضح ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔تاہم اس ضمن میں کسی بھی شکایت کے محکمہ کے نوٹس میں آنے پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج)جواب "جُزالف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

ساہیوال میں تعلیمی دفاتر کے لئے ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر ودیگر تفصیلات

*8525:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں محکمہ تعلیم کے EDO(Edu)،MEE(DEO)، SE(DEO)اور(FEE) DEO کے دفاتر ساہیوال شہر کے مختلف سکولوں میں قائم ہیں؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ ان دفاتر کاایک دوسرے سے فاصلہ میلوں دور ہے؟

(ج) اگر مذکورہ بالاسوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ساہیوال شہر میں تعلیمی دفاتر کے لئے ایجوکیشن کمپلیکس تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)ضلع ساہیوال میں محکمہ تعلیم کے(DEA) CEO کا دفتر گورنمنٹ ہائی سکول ساہیوال کے ہوسٹل جبکہ DEO(SE) اور(M-EE) DEO کے دفاتر گورنمنٹ کمپری ہنسو کے ہوسٹل میں قائم ہیں، جبکہ (W-EE) DEO ساہیوال کا دفتر اپنی بلڈنگ میں قائم ہے۔

(ب)مذکورہ دفاتر کے مابین فاصلہ تقریباً 5 کلومیٹر ہے۔

(ج)سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ ضلع ساہیوال میں ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے لئے زمین مہیا نہ ہے۔ شعبہ تعلیم ساہیوال کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر ساہیوال کو ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کے لئے

زمین الاٹ کرنے کے لئے درخواست جمع کروائی گئی ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم دو سال گزرنے کے باوجود مذکورہ دفتر کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا ہے۔ زمین کے حصول کے لئے کوششیں جاری ہیں، مطلوبہ زمین کی نشاندہی ہونے پر ضلع ساہیوال میں تعلیمی دفاتر کے لئے ایجوکیشن کمپلیکس کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2017)

صوبہ میں امن اور بھائی چارہ کی صلاحیت بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*8542: محترمہ ارم حسن باجوہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ایسے اقدامات اٹھا رہی ہے کہ جن کی مدد سے سکولوں کا نصاب مرتب کرنے، لکھنے والوں اور پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے ممبران کے امن و بھائی چارہ پر مبنی صلاحیت واہلیت میں اضافہ ہو سکے اور تمام کلاسز کا نصاب اخلاقی واسلامی معیار کا آئینہ دار ہو؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے جاری کردہ نصاب مرتب کرنے کے راہنما اصول اور گائیڈ لائن پر مبنی ہدایات نامہ فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 29 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ حکومت ایسے اقدامات اُٹھا رہی ہے جن کی مدد سے نصاب تعلیم کے ذریعے معاشرے میں امن و بھائی چارہ پروان چڑھ سکے۔ اس ضمن میں آئین میں اٹھارویں ترمیم کے نتیجے میں صوبہ پنجاب میں محکمہ سکول ایجوکیشن کے ذیلی ادارے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" کا قیام اسمبلی سے ایکٹ کی منظوری کے بعد 2015ء میں عمل میں آیا۔ جس کا مقصد سکولوں کا نصاب مرتب کرنا اور تعلیمی معیار کی بہتری ہے مزید براں اس ایکٹ کے تحت نصاب سازی و درسی کتب کی تیاری کا عمل انجام پاتا ہے۔

2016-17 میں صوبہ بھر میں امن و بھائی چارہ کی فضا بڑھانے اور تمام کلاسز کا نصاب اخلاقی واسلامی اقدار و معیار کا آئینہ دار بنانے کے لیے مروجہ نصاب کا از سر نو جائزہ لیا گیا اور اس ضمن میں ماہرین تعلیم پر مشتمل مختلف نصاب ساز کمیٹیوں کو راہنما اصول وہدایات فراہم کی گئیں ہیں جس سے معیاری نصاب کی تیاری

کے ساتھ ساتھ مذکورہ ادارے کے ممبران / عملہ اور طلبہ وطالبات میں امن و بھائی چارہ کی فضا پروان چڑھنے میں مدد ملے گی۔

(ب) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے صوبہ میں امن و بھائی چارہ کی فضا کو پروان چڑھانے کے لیے جو راہنما اصول اور گائیڈ لائنز نصاب سازی کی مختلف جائزہ کمیٹیوں کو فراہم کی ہیں ان کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

ضلع فیصل آباد میں سرکاری اور پرائیویٹ سکولز کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*8630: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایک سرکاری سکول اور پرائیوٹ سکول کھولنے کے لئے کون کون سی شرائط ہیں؟

(ب) اس وقت فیصل آباد میں کتنے پرائیویٹ اور سرکاری سکولز ہیں جو ان شرائط پر پورا اترتے ہیں؟

(ج) کتنے پرائیویٹ سکول ایسے ہیں جو کہ حکومتی شرائط پر پورا نہیں اترتے اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(د) کیا ان پرائیویٹ سکولوں میں جو ٹیچرز ہیں وہ حکومت کی شرائط اور تعلیمی قابلیت پوری کرتے ہیں؟

(ہ) کیا ان سکولوں میں حکومتی شرائط کی مطابق پارکس اور Play گراؤنڈ ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ براہ راست نئے سرکاری سکولوں کا قیام حکومتی پالیسی کا حصہ نہ ہے البتہ پہلے سے قائم شدہ سکولوں کو مجوزہ شرائط کے مطابق اگلی سطح پر اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔ پرائمری سطح کا سرکاری سکول قائم کیا جا سکتا ہے جس کے لئے

کم از کم 2 کنال رقبہ محکمہ تعلیم کے نام ہونا ضروری ہے اور ملحقہ آبادی 500 گھرانوں پر مشتمل ہونی چاہیے۔

پرائیویٹ سکول کے اجراء کی شرائط کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت فیصل آباد میں 4516 رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں اور 2216 سرکاری سکولز ہیں۔ جن میں سے اکثر حکومت کی طرف سے مجوزہ شرائط پر پورا اترتے ہیں۔ مزید ضلع فیصل آباد میں پرائیویٹ

سکولز کو رجسٹرڈ کرنے سے پہلے رجسٹریشن کمیٹی ان کا دورہ کرتی ہے جو سکول کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد رپورٹ کرتی ہے اور انسپکشن کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں جو سکول حکومت کی طے کردہ شرائط پر پورا اترتے ہیں اُن کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

(ج) فیصل آباد میں 241 سکولز ایسے تھے جو رجسٹرڈ نہ تھے اُن کے مالکان کو نوٹسز جاری کیے گئے۔ ان میں سے 42 سکولوں کے مالکان کو 14,93,538 روپے جرمانہ کیا گیا ہے اور 199 سکولوں کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد کے اکثر پرائیویٹ سکولز کے ٹیچرز حکومت کی شرائط اور تعلیمی قابلیت پر پورا اترتے ہیں کیونکہ ان پرائیویٹ سکولوں میں رکھے گئے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کو چیک کرنے کے لیے محکمہ تعلیم کے افسران وقتاً فوقتاً اِن سکولز کا معائنہ کرتے ہیں اور جن سکولوں کے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت پوری نہ ہو اُن کے خلاف رجسٹریشن اتھارٹی قانونی کارروائی کرتی ہے۔

(ہ) اِن سکولوں میں پارکس نہ ہیں البتہ play گراؤنڈز جزوی طور پر موجود ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2017)</u>

ضلع جہلم میں سرکاری سکولوں اور اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8722: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم میں کتنے سرکاری سکول ہیں؟

(ب) ان میں تعینات اساتذہ کی تعداد کتنی ہے تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) گزشتہ 5 سال میں کتنے اساتذہ کو ترقی کس گریڈ میں دی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع جہلم میں 788 سرکاری سکول ہیں۔

(ب) ان سکولوں میں تعینات اساتذہ کی تعداد 5759 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

پی۔ایس۔ٹی	2889

ای۔ایس۔ٹی	1944
ایس۔ایس۔ٹی	848
ایس۔ایس	78

(ج) گزشتہ 5 سال میں ترقی پانے والے اساتذہ کی تعداد 199 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

گریڈ 9 سے گریڈ 14	102
گریڈ 14 سے گریڈ 16	97

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2017)

ضلع اوکاڑہ کے پرائمری سکول پر ان میں ٹیچرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8735: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پر ان ضلع اوکاڑہ میں تقریباً 200 طلباء زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی مروجہ پالیسی کے مطابق اس سکول میں چھ اساتذہ کی تعیناتی ہونا ہوتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں پانچ اساتذہ تعینات تھے جبکہ ان میں سے تین اساتذہ کو بغیر متبادل دیئے تبدیل کر دیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اساتذہ نے کنٹریکٹ سروس ایگریمنٹ کے مطابق تین سال کا عرصہ بھی پورا نہیں کیا؟

(ہ) کیا یہ سب خلاف قانون تبادلے کرنے اور اس سکول کے طلباء کو ان کے حق اور پالیسی کے مطابق اساتذہ سے محروم کرنے والوں کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پر ان ضلع اوکاڑا میں اس وقت 159 طلباء زیر تعلیم ہیں۔

(ب) پرائمری سکولوں میں بچوں کی تعداد کے مطابق اساتذہ تعینات کئے جاتے ہیں۔ حکومت نے ہر پرائمری سکول میں چار اساتذہ کی تعیناتی کی منظوری دی ہے۔ مذکورہ سکول میں اساتذہ کی پانچ اسامیاں منظور شدہ ہیں جو کہ طلباء کی تعداد کے مطابق ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ سکول ہذا میں چار اساتذہ تعینات تھے اور ایک اسامی خالی تھی جس پر بھرتی کے لئے انٹرویوز ہو چکے ہیں اور بھرتی کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ دو اساتذہ کے تبادلے تبادلہ جات پر پابندی ختم ہونے کے بعد حکومت کی ٹرانسفر پالیسی کے مطابق کئے گئے ہیں۔ بعد ازاں مورخہ 10.12.2016 سے تبادلہ جات پر پابندی عائد کی گئی جو تا حال ہے۔ حکومت کی جانب سے تبادلہ جات پر پابندی اُٹھانے کے بعد مذکورہ دو خالی اسامیوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(د) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ حکومت کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی میں کنٹریکٹ سروس ملازمین کو کنٹریکٹ عرصہ میں ایک مرتبہ تبادلے کی اجازت ہے۔

(ہ) سکول ہذا میں تبادلہ جات سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی کے مطابق کئے گئے ہیں۔ لہذا کسی قسم کی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

لاہور میں سکولز ایجوکیشن میں منیارٹی کے کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

*8800: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منیارٹی کے 5 فیصد کوٹہ کے مطابق عہدہ اور گریڈ وائز کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں منیارٹی کے 5 فیصد کوٹہ کے مطابق عہدہ اور گریڈ وائز کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت منیارٹی کی مختص اسامیوں پر تعیناتی جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد
1	پرنسپل	20	57

2	چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور	19	01
3	ڈی ای اوز	19	03
4	پرنسپل / سینئر ایس ایس	19	131
5	ڈپٹی ڈی ای اوز	18	10
6	سینئر ہیڈ ماسٹر / سینئر ہیڈ مسٹریس / سینئر ایس ایس	18	182
7	ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس / ایس ایس	17	283
8	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	17	04
9	رجسٹرار محکمانہ امتحانات	17	01
10	سپرنٹنڈنٹ	17	04
11	اے ای اوز	16	44
12	اسسٹنٹ	16	11
13	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	16	1519
14	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	14	2562
15	سینئر کلرک	14	36
16	جونیئر کلرک	11	268
17	پی ایس ٹی / ای ایس ای	09	3994
18	کلاس فور	01	3500
	ٹوٹل		12610

(ب) محکمہ سکولز ایجوکیشن ڈسٹرکٹ لاہور میں منیارٹی کے 5 فیصد کوٹہ کے مطابق عہدہ اور گریڈ وائز درج ذیل پوسٹوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد
1	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	16	76
2	ای ایس ٹی / ایس ای ایس ای	14	123

3	پی ایس ٹی / ای ایس ای	09	160
4	جونیئر کلرک	11	13
5	کلاس فور ملازمین	01	67
6	ٹوٹل		439

(ج) ضلع لاہور میں منیارٹی کے 5 فیصد کوٹہ کے مطابق عہدہ اور گریڈ وائز درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد
1	ای ایس ٹی / ایس ای ایس ای	14	5
2	پی ایس ٹی / ای ایس ای	09	40
3	کلاس فور	01	03
4	ٹوٹل		48

(د) حکومت پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن ضلع لاہور میں اقلیتی کوٹہ کی خالی اسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مندرجہ بالا اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اخبار "روزنامہ ایکسپریس" مورخہ 07.11.2016 کو اشتہار دیا جاچکا ہے اس وقت ایجوکیٹرز بشمول اقلیتی اُمیدواران کی بھرتی کا عمل جاری ہے توقع ہے کہ بھرتی کا یہ عمل جلد مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

لاہور کے سکولوں میں این ایس بی کے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8828: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے سکولوں میں نان سیلری بجٹ N.S.B فراہم کیا جارہا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو ہر سکول کے مطابق NSB کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) N.S.B کو استعمال کرنے کا طریقہ کار کیا ہے اور یہ کن مدات میں استعمال ہو سکتا ہے؟

(ج) کیا N.S.B کو استعمال کرنے کے بعد اس کا آڈٹ کیا جاتا ہے اس کے مکمل طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے؟

(د) N.S.B کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ لاہور کے سرکاری سکولوں میں مالی سال 17-2016 میں فراہم کردہ نان سیلری بجٹ (NSB) کی سکول وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہر مالی سال کی ابتداء میں "Program Management and Implementation Unit" نان سیلری بجٹ (NSB) فارمولے (سکول رقبہ، تعداد طلباء اور کلاسز کے تناسب) کے مطابق پورے سال کے لئے سکولوں کے فنڈز کا حساب لگاتا ہے جو کہ ہر سکول کے لئے "مختص شدہ فنڈز" کہلاتے ہیں۔ PMIU چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) کی طرف سے دی گئی فہرست کے مطابق تمام سکولوں کو اُن کے سالانہ فنڈز کی بابت مطلع کرتا ہے اور سکولز مختص شدہ سالانہ فنڈز کے مطابق اپنا بجٹ تیار کرنے کے پابند ہوتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کی تشکیل کے بعد محکمہ خزانہ سہ ماہی بنیادوں پر PMIU کی درخواست پر پنجاب کے تمام پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولوں کے مختص فنڈز متعلقہ چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) کے SDAs میں منتقل کرتا ہے۔ ضلعوں پر یہ پابندی ہے کہ وہ NSB فنڈز کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہیں کر سکتے۔ سکولوں کے صدر معلّم بطور ڈی ڈی او NSB فنڈز صرف اُن مدات میں خرچ کرنے کے مجاز ہیں جن کا محکمہ خزانہ نے اُن کو اختیار دیا ہے۔ مختلف بجٹ ہیڈز (مدات) کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نان سیلری بجٹ کو استعمال کرنے کے بعد اُس کا باقاعدہ آڈٹ کروایا جاتا ہے۔ NSB فنڈز کا آڈٹ آڈیٹر جنرل کے پیرائے میں آتا ہے۔ آڈیٹر جنرل کی پڑتال کے علاوہ، حکومت کسی بھی Third Party کا تقرر کر سکتی ہے جسے کھاتوں کی درستگی اور موزونیت کی پڑتال کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔

(د) نان سیلری بجٹ کو مجوزہ قوانین کے مطابق استعمال کرنے کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن افسران کی وقتاً فوقتاً تربیت کرواتا رہتا ہے۔ مختلف تربیتی پروگرامز میں نان سیلری بجٹ کے درست استعمال کے موضوعات کو باقاعدہ تربیت کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ اسی طرح سکولوں میں قائم سکول کونسلز میں ممبران کی باہمی مشاورت کے بعد اس بجٹ کو استعمال میں لایا جاتا ہے جس سے اس کے غلط استعمال کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

فزیکل اے ای او کی پوسٹ ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8877: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ طلباء کی جسمانی صحت کے لئے ہر ضلع میں (Physical AEO) کام کر رہے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے انتظامی ڈھانچے میں اتنی اہم پوسٹ کو ختم کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ آفیسرز عدم تحفظ کا شکار ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اتنی اہم پوسٹ کو ختم کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں نیز حکومت کب تک مذکورہ پوسٹ کو بحال کر دے گی اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت بذریعہ لیٹر نمبری No.SOR(LG)38-5/2014 مورخہ 01.01.2017 کو قائم ہونے والی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز سے قبل پنجاب کے مختلف اضلاع میں 50 اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز Physical Education کام کر رہے تھے۔ جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مورخہ 30.12.2016 کو AEO (Physical Education) کی 50 اسامیوں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ تاہم نئے انتظامی ڈھانچہ میں ان آسامیوں پر تعینات اساتذہ کرام کو خالی نشستوں پر تعینات کر دیا گیا ہے اور یہ اساتذہ سکولوں میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں لہذا اساتذہ کرام عدم تحفظ کا شکار نہ ہیں۔

(ج) چونکہ انکی تعداد صوبہ کے تمام اضلاع میں یکساں نہ تھی اس لئے صوبائی کابینہ کی "سٹینڈنگ کمیٹی برائے خزانہ و ترقیات" نے مورخہ 13.02.2017 کو اپنے اجلاس میں ہر ضلع میں ایک ایک مردانہ وزنانہ AEO (Physical Education) کی اسامیوں (36 مردانہ + 36 زنانہ) کی منظوری دے دی ہے جس کی بنا پر اب ان کی تعداد 50 سے بڑھ کر 72 ہو گئی ہے۔ محکمہ خزانہ سے ان اسامیوں کی SNE

جاری کروانے کے لئے مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے اور SNE جاری ہونے کے بعد ان پر تعیناتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

راولپنڈی میں طالب علموں کی حاضری و دیگر تفصیلات

*8907: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی کے سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) راولپنڈی کے سکولوں کے لئے پچھلے چار سالوں میں بجٹ کا کتنا حصہ دیا گیا ہے؟

(ج) کیا راولپنڈی کے سکولوں میں مہیا کئے جانے والے پانی کو لیبارٹری میں ٹیسٹ کیا جاتا ہے؟

(د) راولپنڈی میں District Review Committee کے ممبران کون ہیں اور اس کی میٹنگ کیسے شیڈول کی جاتی ہے؟

(ہ) سکولوں کی درجہ بندی (Ranking) کے لئے کن Factors کو مدنظر رکھا جاتا ہے ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی کے سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے کے لئے ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ سیل بنا ہوا ہے۔ ان سکولوں میں ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسرز (DMOs) اور مانیٹرنگ اینڈ ایوالوایشن اسسٹنٹس (MEAs) روزانہ کی بنیادوں پر سکولوں کا دورہ کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ضلعی تعلیمی افسران بھی وقتاً فوقتاً سکولوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ جس کی رپورٹ باقاعدہ طور پر محکمہ کو بھیجی جاتی ہے۔ کسی بھی غفلت اور بے ضابطگی کی صورت میں فوری محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی کو پنجاب بھر کے کل ترقیاتی بجٹ کا تقریباً 5.5 فیصد سکولوں کے ترقیاتی کاموں کے لئے سالانہ دیا جاتا ہے 4 سالوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)راولپنڈی کے سکولوں میں مہیا کئے جانے والے پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ نہیں کیا جاتا رہا ہے۔تاہم اب پینے کے پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ کروانے کے لئے ضروری ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں۔لیٹر کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع راولپنڈی کی ڈسٹرکٹ ری ویو کمیٹی کے مندرجہ ذیل ممبران ہیں۔

1۔ڈپٹی کمشنر

2۔چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی)

3۔ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر

ڈسٹرکٹ ری ویو کمیٹی کی میٹنگ ہر ماہ کے آخری دنوں میں ہوتی ہے۔

(ہ) سکولوں کی درجہ بندی کے لئے مندرجہ ذیل عوامل کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

1۔اساتذہ کرام کی حاضری
2۔ طلبہ کی حاضری
3۔بنیادی سہولیات اوراپ گریڈیشن
4۔ فنڈز کا استعمال
5۔فروغ تعلیم بجٹ
6۔ ضلعی افسران کا سکولوں میں دورہ
7۔ڈسٹرکٹ ری ویو کمیٹی میٹنگ
8۔غیر قانونی فیس کا خاتمہ
9۔سکولوں میں موجود سہولیات کا ٹھیک طریقہ سے چلنا
10۔ سکول اور طلباء کی صفائی
11۔نان ٹیچنگ عملہ کی موجودگی
12۔اعداد و شمار کے وقت کی حد
13۔ ٹیچرز گائیڈ
14۔ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ کی اسسمنٹ

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2017)

ضلع اوکاڑہ گورنمنٹ ہائی سکول گنڈا سنگھ کو دی گئی گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8912: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک گنڈا سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کو سال 16-2015 میں FTF,SMC,NSB کی مد میں گرانٹ دی گئی مذکورہ سکول کو ہر مد میں سال 16-2015 میں کتنی کتنی گرانٹ دی گئی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب)مذکورہ سکول میں ہیڈماسٹر،اساتذہ / سٹاف کی تعداداوران کی تعلیم کیا ہے۔بچوں کی تعداد کلاس وائز بیان فرمائی جائے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ کم تعلیم والے ٹیچر کو ہیڈماسٹر بنادیا گیاہے اور جن کی تعلیم زیادہ ہے ان کو مذکورہ ہیڈماسٹر کے ماتحت کر دیا گیاہے؟

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کو دی گئی تمام گرانٹ خورد برد کر دی گئی ہے صرف کاغذی کارروائی کی گئی ہے عملی طور پر کوئی کام نہ کیا گیاہے مذکورہ عرصہ میں جو جو کام کئے گئے ہیں ان کے نام، رقم اور تاریخ کے ساتھ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت مذکورہ سکول میں دی گئی گرانٹ کی انکوائری کروانے تعلیم کے مطابق ہیڈماسٹر لگانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3مارچ 2017تاریخ ترسیل 5مئی 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے مذکورہ سکول کے لئے فروغ تعلیم فنڈ کی مد میں سال 16۔2015میں۔/66510روپے جمع ہوئے جس میں سے مبلغ۔/41581روپے سکول پر خرچ ہو چکے ہیں اور گزشتہ سال کے بیلنس سمیت مبلغ۔/46046روپے مورخہ 30.06.2016کو نیشنل بینک آف پاکستان بصیرپور برانچ اکاؤنٹ نمبر 9۔6651میں موجود ہیں بنک سٹیٹمنٹ و تفصیل خرچ (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اسی طرح 16۔2015میں نان سیلری بجٹ کی مد میں مبلغ۔/4,94,810روپے جاری ہوئے جس میں سے مبلغ۔/98,000روپے کا نیا فرنیچر اور ڈسک بینچ برائے طلباء خریدے گئے۔مذکورہ رقم میں سے۔/1,00,000روپے فرنیچر کی مرمت اور عمارت کے رنگ روغن و مرمت پر خرچ کئے گئے۔جبکہ مبلغ۔/2,06,303روپے یوٹیلٹی بلز اور سیٹشنری وغیرہ پر خرچ ہوئے۔ تفصیل(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نان سیلری بجٹ میں سے مبلغ۔/88,507روپے خرچ نہ ہوئے ہیں جو خزانہ سرکار میں موجود ہیں۔

(ب)مذکورہ سکول کے ہیڈماسٹر،اساتذہ اور سٹاف کی تعلیم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1	رائے محمد شہزاد	Head Master	MSC, B-Ed
2	محمد امین جاوید	SST	MA, B-Ed
3	محمد وسیم	SST	BS(CS),B-Ed
4	محمد یاسین	EST	BA, B-Ed
5	نعیم ملک	EST	BA, B-Ed
6	عبدالرحمٰن	PST	Matric-PTC
7	صفدر علی	PST	BA, B-Ed
8	قاسم علی	PST	MA, B-Ed
9	محمد اکرم سعید	PST	MA,PTC
10	منیر احمد	Naib Qasid	Primary
11	محمد اصغر	Lab Attendent	Middle
12	محمد نذیر صابری	Mali	Middle
13	صابر اقبال	Chokidar	Matric
14	مقصود احمد	Chokidar	Primary

تعداد طلباء درج ذیل ہے۔

نرسری	اول	دوم	سوئم	چھارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	میزان
138	36	26	21	27	21	23	18	10	23	9	342

(ج)درست نہ ہے۔اس وقت سکول میں ریگولر ہیڈماسٹر BS-17 میں تعینات ہیں جن کی تعلیمی قابلیت MSC,B-Ed ہے۔ان سے قبل سال 2015-16 میں ہیڈماسٹر کی اسامی خالی تھی جس پر سینئر SST جن کی تعلیمی قابلیت MA,B-Ed ہے۔سکول کے انتظامی و مالی معاملات بطور انچارج سر انجام دیتے رہے ہیں۔

(د) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول کی گرانٹ میں خُورد بُرد نہ کی گئی ہے۔ سرکاری قوانین کے مطابق متعلقہ ہیڈز میں بذریعہ سکول کونسل خرچ کی گئی رقم کی تفصیل جُزالف کے جواب میں بیان کردی گئی ہے۔ سکول میں اخراجات کے درست استعمال کو چیک کرنے کے لئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے موقع پر جا کر ریکارڈ کو چیک کیا اور کام / اشیاء کی Physical Verification کی۔ تمام ریکارڈ پر ممبران پرچیز کمیٹی / سکول کونسل کے دستخط بھی موجود ہیں۔

(ہ) اس وقت سکول میں ریگولر ہیڈ ماسٹر BS-17 تعینات ہیں، جن کی تعلیم MSC/B.Ed ہے۔ سکول ہذا کو دی گئی گرانٹ کے اخراجات درست پائے گئے ہیں لہذا کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2017)</u>

گورنمنٹ ٹیچرز کی غیر نصابی سرگرمیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8931: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ٹیچرز (سکیل 9 اور 14) نصابی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں مثلاً پولیو، USE UPE، نگرانی اور مردم شماری جیسے کام بھی اسرانجام دے رہی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس طرح اساتذہ کرام اپنے سٹوڈنٹس پر ٹھیک طرح توجہ نہیں دے پاتے اور یوں ان کے نتائج پرائیویٹ سکول کی نسبت بہت کم ہوتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اساتذہ کرام کو نصابی سرگرمیوں تک محدود رکھ سکتی ہے اور غیر نصابی سرگرمیوں کے لئے بے روزگار نوجوانوں کو ترجیح دی جائے تاکہ بے روزگاری کی شرح میں کمی آسکے کیا حکومت اس تجویز پہ عمل کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پولیو مہم میں کسی استاد کی ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی۔ بلکہ کلاس فور کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ مردم شماری ہر سال نہیں ہوتی ہے۔ Universal Primary Education(UPE)/ Universal

(Secondary Education USE) کے سلسلے میں سکول اوقات کے بعد اساتذہ اس علاقے کا سروے کرتے ہیں اور (Out of School Childern OSC) کا ڈیٹا تیار کیا جاتا ہے تاکہ ان کو سکول میں داخل کیا جا سکے۔

(ب) اساتذہ کی سکول اوقات میں ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی اور بچوں کی پڑھائی کا کوئی ہرج نہیں ہوتا۔

(ج) غیر نصابی سرگرمیاں مثلاً پولیو، داخلہ مہم اور مردم شماری وفاقی / صوبائی حکومت کی ہدایات پر سرانجام دی جاتی ہیں اور جن کی انجام دہی ایک قومی فریضہ ہے۔ اور حکومت پنجاب اس پر عمل درآمد کرنے کی پابند ہے۔ البتہ ان فرائض کی ادائیگی کے لئے اساتذہ کرام کو تعینات کرتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ اس سے تعلیمی سرگرمیوں اور امتحانی نتائج پر بُرے اثرات مرتب نہ ہوں۔ تاہم اس ضمن میں حکومتی احکامات پر محکمہ سکول ایجوکیشن فوری عمل درآمد کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 133 نارووال میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سائنس ٹیچر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8962: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 133 نارووال میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 133 کے ہائی سکول میں سائنس ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 133 کے اکثر ہائی سکولوں میں سائنس ٹیچر نہ ہے جس سے طلباء و طالبات کا تعلیمی نقصان ہو رہا ہے؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا سائنس ٹیچر کی کمی کو پورا کیا جائے گا اگر ہاں تو کب تک، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ PP-133 نارووال میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کل تعداد 200 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہائی سکولز بوائز17	گرلز سکولز08	کل تعداد25
پرائمری سکولز بوائز52	گرلز سکولز99	کل تعداد151
مڈل سکولز بوائز13	گرلز سکولز11	کل تعداد24

ٹوٹل=200

(ب)حلقہ PP-133 کے ہائی سکولز میں سائنس ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 85 ہے۔

(ج)حلقہ PP-133 کے ہائی سکولوں میں سائنس اساتذہ کی 85 اسامیوں میں سے 12 اسامیاں خالی ہیں۔ جن میں بوائز سکولوں کی 10 اور گرلز سکولوں کی 02 اسامیاں ہیں۔ خالی اسامیوں پر نان سیلری بجٹ سے پارٹ ٹائم کوچز کا بندوبست کیا گیا ہے تاکہ طلبا و طالبات کا تعلیمی نقصان نہ ہو۔

(د) نئی بھرتی جاری ہے اور توقع ہے کہ مندرجہ بالا سائنس اساتذہ کی خالی اسامیاں اِسی سال پُر کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2017)

حلقہ پی پی 133 نارووال کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8963: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 133 نارووال کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں اساتذہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی موجودہ تعداد منظور شدہ تعداد سے کم ہے اگر ہاں تو کتنی کم ہے؟

(ج) اگر جزو(ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک اس کمی کو پورا کیا جائے گا اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ PP-133 نارووال میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1288 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل اساتذہ بوائز سکولز426	گرلز سکولز231	کل تعداد657
پرائمری سکولز422	مڈل سکولز209	کل تعداد631

(ب) درست ہے۔ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم ہے البتہ ریکروٹمنٹ کا عمل جاری ہے جس سے خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔ خالی اسامیوں کی تعداد302 ہے۔

(ج) اساتذہ کی نئی ریکروٹمنٹ حالیہ ماہ میں مکمل کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب23 اگست 2017)

حلقہ پی پی153 لاہور میں گرلز اور بوائز سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*8976: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی153 لاہور میں گرلز اور بوائز سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا ان میں لائبریز اور کمپیوٹر ایجوکیشن کی تعلیم دی جارہی ہے؟

(ج) کیا ضرورت مند طالبات کو فری کتابیں مہیا کی جارہی ہیں اگر نہیں تو حکومت اس کے لئے کیا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا صوبہ میں آئین کے مطابق فری ایجوکیشن دی جارہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل11 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی153 لاہور میں گرلز اور بوائز سکولوں کی کل تعداد20 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرلز ہائی سکولز	04	بوائز ہائی سکولز	04	کل ہائی سکولز08	
گرلز پرائمری سکولز	02	بوائز پرائمری سکولز	05	کل پرائمری سکولز07	
گرلز مڈل سکولز	03	بوائز مڈل سکولز	02	کل مڈل سکولز05	
کل میزان	09		11	20	

(ب) مذکورہ حلقہ کے تمام بوائز/ گرلز ہائی سکولوں کی لائبریریز میں موجود کتب سے طلباء و طالبات استفادہ کر رہے ہیں اور کمپیوٹر کی تعلیم دی جارہی ہے۔

(ج) تمام سکولوں میں زیر تعلیم تمام طلباو طالبات کو مفت درسی کتب فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) صوبہ پنجاب میں آئین کے مطابق تمام سرکاری سکولوں میں طلباء طالبات کو مفت تعلیم دی جارہی ہے

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2017)

ضلع اوکاڑہ: مسجد، مکتب سکول کو بند کرنے کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*8991: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

مکتب مسجد سکول قطب پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ عرصہ دراز سے چل رہا تھا اور دو سو سے زائد بچوں کو تعلیم دی جارہی تھی کیا یہ درست ہے کہ اس مسجد مکتب سکول کو بند کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو بند کرنے کی وجہ بیان فرمائیں نیز تعلیم کا وہاں کیا متبادل بندوبست کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

درست نہ ہے۔ گورنمنٹ مسجد مکتب سکول آبادی قطب دین تحصیل دیپالپور میں طلبہ کی تعداد 200 نہ تھی بلکہ طلبہ کی تعداد صرف 20 تھی۔ طلبہ کی کم تعداد ہونے کی وجہ سے حکومتِ پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق سابقہ ای ڈی او (ایجوکیشن) اوکاڑہ نے بذریعہ آرڈر نمبر P&D/7798 مورخہ 29.01.2010 کو نزدیکی پرائمری سکول ملحقہ متاب رائے میں ضم کر دیا۔ جہاں بچے معمول کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ لیٹر کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2017)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سکولوں میں کمپیوٹر لیب اور سائنس لیبارٹری سے متعلقہ تفصیلات

*9070: میاں محمد رفیق: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق صوبہ پنجاب کے ہر ہائی سکول میں کمپیوٹر لیب اور سائنس لیبارٹری ہونا ضروری ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بوائز اور گرلز کے کتنے سکول کہاں کہاں واقع ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کس کس ہائی سکول میں سائنس اور کمپیوٹر کی لیب موجود نہ ہیں؟

(د) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے وہ کون کونسے سکول ہیں جہاں کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں موجود نہیں ہیں اور کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں کس کس سکول میں اور کب سے خالی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے وہ کون کونسے سکول ہیں جن میں سائنس لیبارٹری کا سامان فراہم نہیں کیا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت ان سکولوں کی سائنس / کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں پُر کرنے، سائنس اور کمپیوٹر کی مسنگ فیسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 12 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق صوبہ پنجاب کے ہر ہائی سکول میں کمپیوٹر لیب اور سائنس لیبارٹری ہونا ضروری ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 89 بوائز اور 118 گرلز ہائی سکول واقع ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام ہائی سکولوں میں سائنس / کمپیوٹر لیب موجود ہے۔

(د) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے 19 سکولوں میں کمپیوٹر ٹیچر کی اسامیاں موجود نہ ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کوئی سکول ایسا نہ ہے جہاں کمپیوٹر ٹیچر کی اسامی موجود ہو اور وہ خالی ہو کمپیوٹر ٹیچر کی تمام منظور شدہ اسامیاں پُر ہیں

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ایسا کوئی سکول نہ ہے جس کو سائنس لیبارٹری کا سامان فراہم نہ کیا گیا ہو۔

(و) حکومت پنجاب اپنے جاری منصوبہ جات کے تحت مرحلہ وار ان سکولوں کی سائنس / کمپیوٹر ٹیچر کی آسامیاں پُر کرنے نیز سائنس اور کمپیوٹر لیب کی مسنگ فیسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ضلع ہذا کے

جن 14 سکولوں میں کمپیوٹر لیب کا سامان موجود نہ ہے اُن کو بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام 18-2017 میں شامل کر لیا گیا ہے۔ لسٹ (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2017)

محکمہ سکولز ایجوکیشن کے اساتذہ کو ڈیپوٹیشن پر بھجوانے سے متعلقہ تفصیلات

*9089: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن سے اساتذہ کو حکومت کے دیگر محکموں میں ڈیپوٹیشن پر بھیجا جاتا ہے؟

(ب) اگر ایسا کیا جاتا ہے تو کیا ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کی کوئی مدت بھی مقرر ہے؟

(ج) محکمہ تعلیم کے کس کس گریڈ کے کون کون سے اساتذہ و ملازمین کس کس محکمے میں کب سے ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) کیا ڈیپوٹیشن پر جانے والے افراد کو تنخواہ کے علاوہ بھی کوئی الاؤنس ملتا ہے تو وہ کتنا ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ سکول ایجوکیشن سے اساتذہ دوسرے صوبوں اور وفاقی حکومت میں ڈیپوٹیشن پالیسی (1998) کے تحت بھیجا جاتا ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور دیگر صوبوں اور وفاقی حکومت سے صوبہ پنجاب میں بھی اساتذہ آتے ہیں۔ اسی طرح صوبہ پنجاب کے دوسرے انتظامی محکمہ جات میں بھی اساتذہ بھیجے جاتے ہیں۔

(ب) ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کی مدت 3 سال ہے۔ جس میں ایک سال کی توسیع محکمہ خزانہ کرتا ہے جبکہ مزید توسیع وزیر اعلیٰ کی منظوری سے کی جاتی ہے (ج) محکمہ سکول ایجوکیشن کے گریڈ 9 سے 16 تک 32 مرد و خواتین اساتذہ ڈیپوٹیشن پر گئے ہوئے ہیں۔ جبکہ ایک جونیئر کلرک بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں مورخہ 21.10.2016 سے ڈیپوٹیشن پر ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اسی طرح گریڈ 17 سے گریڈ 19 کے بیس اساتذہ دوسرے محکموں اور وفاقی حکومت میں ڈیپوٹیشن پر بھیجے گئے ہیں۔

(د) گریڈ9 سے گریڈ16 کے ڈیپوٹیشنسٹ(Annex-B) کو کوئی الاؤنس نہیں دیا جاتا۔ جبکہ گریڈ 17 سے 19 کے ڈیپوٹیشنسٹ کو ڈیپوٹیشن پالیسی (1998) کے تحت بنیادی تنخواہ کا 20% دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2017)

محکمہ تعلیم میں اقلیتی کوٹہ کے تحت بھرتی ہونے والے افراد سے متعلقہ تفصیلات

*9137: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن میں نئی بھرتیوں میں اقلیتوں کے لئے کوٹہ مقرر کیا ہوا ہے اگر ہاں تو سال 16-2015 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹے پر بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 16-2015 میں این ٹی ایس کے ذریعے سے کتنے افراد کو اقلیتی کوٹہ پر محکمہ سکولز ایجوکیشن میں بھرتی کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن میں نئی بھرتیوں میں اقلیتوں کے لئے 5% کوٹہ مقرر کیا گیا ہے 16-2015 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 41 افراد کو اقلیتی کوٹے پر بھرتی کیا گیا۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن میں نئی بھرتیوں میں 5% اقلیتی کوٹہ کے تحت 16-2015 میں این ٹی ایس کے ذریعے 912 افراد کو بھرتی کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2017)

سیالکوٹ میں بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد اور ان میں مسنگ فیسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*9142: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں کتنے بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(ج) کس کس سکول میں پانی، بجلی، لیٹرین اور بلڈنگ نہ ہیں؟

(د)حکومت ان سکولوں میں کب تک یہ سہولیات فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 2 جون 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)سیالکوٹ شہر میں گورنمنٹ بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی کل تعداد 79 ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز پرائمری سکول	7
گرلز پرائمری سکول	25
بوائز مڈل سکول	7
گرلز مڈل سکول	15
بوائز ہائی سکول	9
گرلز ہائی سکول	10
بوائز ہائر سیکنڈری سکول	2
گرلز ہائر سیکنڈری سکول	4
میزان	79

(ب)ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ج)سیالکوٹ شہر کے مندرجہ بالا سکولوں میں پانی، بجلی، لیٹرین اور بلڈنگ موجود ہیں۔

(د) جواب جُز "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2017)

ضلع سیالکوٹ کے سکول بھوپال والا کی عمارت / سٹاف اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9143: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بھوپال والا تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی عمارت کب تعمیر کی گئی تھی؟

(ب)اس میں بچوں کی تعداد کلاس وائز بتائیں نیز اس سکول کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج)اس سکول میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی کمی ہے ؟

(د)اس سکول میں مزید کتنے کمرے بنانے کی ضرورت ہے ؟

(ہ)اس سکول میں درجہ چہارم کی کتنی خالی اور کتنی پر ہیں کون کون سے ملازمین ان سیٹوں پر تعینات ہیں ؟

(و) کیاحکومت اس سکول کی تمام مسنگ سہولیات مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک ؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 2 جون 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول بھوپال والا تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی عمارت 1915ء میں تعمیر ہوئی۔

(ب) مذکورہ سکول میں بچوں کی کلاس وائز تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	ٹوٹل
120	88	95	147	113	563

سکول کا کل رقبہ 28 کنال 5 مرلے ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں ٹیچنگ سٹاف کی کوئی کمی نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول میں 28 کمرے موجود ہیں مزید کمروں کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ سکول میں درجہ چہارم کی ایک سیٹ لیب اٹینڈینٹ کی خالی ہے جبکہ 6 اسامیاں پُر ہیں۔ جو درجہ چہارم ملازمین سکول ہذا میں تعینات ہیں اُن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ محمد الیاس (نائب قاصد)

2۔ محمد آصف (مالی)

3۔ محمد یوسف (سکیورٹی گارڈ)

4۔ سیف اللہ (سکول گارڈ)

5۔ محمد افضل (چوکیدار)

6۔ فاروق مسیح (خاکروب)

(و) مذکورہ سکول میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2017)

ضلع سیالکوٹ میں سکولوں کے لیے فرنیچر سے متعلقہ تفصیلات

*9192: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں جنوری 2016 سے مارچ 2017 تک کتنے سکولز میں فرنیچر فراہم کیا گیا؟

(ب) یہ فرنیچر سکولز کی ڈیمانڈ کے مطابق مہیا کیا گیا یا ڈیپارٹمنٹ کی مرضی سے مہیا کیا گیا؟

(ج) کیا مہیا کردہ فرنیچر کی کوالٹی کو سکول کونسلز سے تصدیق کروایا گیا تھا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 26 جون 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں جنوری 2016 سے مارچ 2017 تک 44 سکولوں کو فرنیچر فراہم کیا گیا۔

(ب) یہ فرنیچر بذریعہ سکول کونسلز خرید کر سکولز کی ڈیمانڈ کے مطابق مہیا کیا گیا۔

(ج) تمام سکول کونسلز نے اس فرنیچر کی کوالٹی کو تصدیق کیا اور تسلی بخش قرار دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2017)

ضلع سیالکوٹ میں Pmiu کی Ranking سے متعلقہ تفصیلات

*9193: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ کی مارچ 2016 سے مارچ 2017 تک pmiu کی Ranking کتنی بار 34'35 یا 36 نمبر پر رہی؟

(ب) Ranking میں بہتری لانے کے لئے کیا اقدامات کیے گئے؟

(ج) Ranking کا Criteria کیا ہوتا ہے اسکی تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ کی مارچ 2016 سے مارچ 2017 تک Programme Monitoring & Implementation Unit کے Criteria کے مطابق رینکنگ پہلے کوارٹر میں 35، دوسرے کوارٹر میں 34، جبکہ تیسرے اور چوتھے کوارٹر میں 35 رہی ہے۔ ضلع ہذا کی 36 ویں Ranking ایک دفعہ بھی نہیں رہی ہے۔

(ب) ضلع سیالکوٹ کی بلحاظ تعلیم رینکنگ میں بہتری لانے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کے School Reforms Road Map کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور اس حوالے سے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

1۔ ماہ جولائی 2017 میں ضلع سیالکوٹ کے تمام PSTs اساتذہ کی تعلیمی استعداد بڑھانے کے لئے Literacy Numbercy Drive (LND) کی خصوصی ٹریننگ کرائی گئی ہے جس سے بہتر نتائج حاصل ہونے کی توقع ہے۔

2۔ طلبا کی حاضری کو بہتر بنانے کے لئے مرکز کی سطح پر Vigilance آفیسرز لگائے گئے ہیں۔ اسی طرح تمام AEOs کو روزانہ کم از کم پانچ سکولوں کا معائنہ کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔

3۔ Vigilance آفیسرز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ہر کلاس کی Retention کی طرف خصوصی توجہ دیں اور ماہانہ کی بنیاد پر افسران و سربراہان ادارہ جات کی اس بابت جواب طلبی کی جاتی ہے۔

4۔ تمام افسران کو بھی پابند کیا ہے کہ وہ اپنے اپنے ماتحت سکولوں میں حاضری کو بہتر بنائیں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کریں اور کارروائی کی رپورٹ جمع کروائیں۔

5۔ طلباء کو زیادہ سے زیادہ بنیادی سہولیات مہیا کرنے کے لئے تمام سربراہان ادارہ جات کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ "نان سیلری بجٹ" کے ساتھ ساتھ "فروغ تعلیم فنڈ" کو بھی استعمال کریں۔ جو سربراہان ادارہ ان ہدایات پر عمل نہیں کرے گا اس کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

6۔ اس طرح District Education Offiers کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنے Visit کے دوران تمام تعلیمی معاملات کو مدنظر رکھیں اور باقاعدگی سے سکولوں کے Visit کو اپنا معمول بنائیں۔

7۔ سکولوں کی عمارات کے لحاظ سے DEOs کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنے ماتحت سکولوں میں عمارات کا جائزہ لیں اوراس حوالے سے فوری منصوبہ بندی کریں۔ جو عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں یا مکمل ہو رہی ہیں ان کے نام خطرناک عمارتوں والی فہرست سے نکالیں تاکہ صحیح صورتِ حال کا جائزہ لیا جا سکے۔

(ج) اضلاع کی بلحاظ تعلیمی کارکردگی درجہ بندی وزیراعلیٰ پنجاب کے School Reforms Road Map کے انڈیکیٹرز ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2017)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

14 ستمبر 2017　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 15 ستمبر 2017 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر نوشین حامد	7283۔3042
2	محترمہ نگہت شیخ	5498۔5497
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8229۔8228
4	میاں طارق محمود	8429۔8428
5	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8525۔8524
6	محترمہ ارم حسن باجوہ	8542
7	جناب احسن ریاض فتیانہ	8735۔8630
8	جناب آصف محمود	8907۔8722
9	جناب شہزاد منشیٰ	8800
10	محترمہ حنا پرویز بٹ	8828
11	محترمہ راحیلہ انور	8877
12	محترمہ فائزہ احمد ملک	8912
13	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8931
14	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	8963۔8962
15	محترمہ شنیلا روت	9137۔8976
16	میاں خرم جہانگیر وٹو	8991
17	میاں محمد رفیق	9070
18	جناب محمد ثاقب خورشید	9089
19	چودھری محمد اکرام	9143۔9142
20	محترمہ گلناز شہزادی	9193۔9192

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 15 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

فیصل آباد:پی پی70 کے سکولوں میں فرنیچر و دیگر سامان کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1582: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی70 فیصل آباد کے کتنے پرائمری اور ہائی سکولز کی عمارات پچھلے پانچ سالوں کے دوران تعمیر کی گئیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے کتنے سکولوں میں 2013 تا 2015 فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے کتنے سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے اور حکومت کب تک مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی70 فیصل آباد کے 15 پرائمری اور ہائی سکولز کی عمارات پچھلے پانچ سالوں کے دوران تعمیر کی گئی ہیں ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ کے 22 سکولوں کو سال 2013 سے 2015 تک فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا ہے ان کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے کسی سکول میں بھی فرنیچر کی کمی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

فیصل آباد ہائی سکولز کے ہیڈ ماسٹرز سے متعلقہ تفصیلات

1583: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں واقع ایسے ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر کے نام جن کا گریڈ 19 ہے؟

(ب) ان میں سے کس کس ہیڈ ماسٹر کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ قانونی کارروائی ہو رہی ہے ان کے نام اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان میں سے کس کس ہیڈ ماسٹر کی ترقی انکوائری ہونے کی وجہ سے رکی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد میں واقع ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر جن کا گریڈ 19 ہے۔ اُن کے ناموں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد کے درج ذیل آفیسر BS-19 کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت انکوائری ہائی لیول پر انڈر پراسس ہے۔

1۔ اعجاز فیروز پرنسپل (BS-19) گورنمنٹ ہائی سکول 84 ج۔ب نے فرنیچر کی مد میں -/Rs.300000 روپے وصول کئے اور فروغ تعلیم فنڈ بچوں سے سال کا وصول کیا گیا، سولر لیمپ بچوں میں تقسیم نہیں کئے گئے۔

2۔ عبدالحفیظ پرنسپل (BS-19) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ستیانہ فیصل آباد نے PEC امتحان 2016 میں سکیورٹی کے مناسب انتظامات نہ کئے۔

3۔ محمد اشرف ضیاء پرنسپل (BS-19) گورنمنٹ ہائی سکول 45 گ۔ب فیصل آباد کے خلاف حراسمنٹ انکوائری چل رہی ہے۔

(ج) فیصل آباد میں کوئی ایسا ہیڈ ماسٹر نہیں ہے جس کی ترقی انکوائری کی وجہ سے رُکی ہوئی ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ کے سکولوں کو پرائیویٹ سیکٹر میں دینے سے متعلقہ تفصیلات

1594: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کتنے سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ سیکٹر میں دیا گیا ہے ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) ان سکولوں میں جو سرکاری ٹیچر اور سرکاری سٹاف تھا ان کو کہاں کہاں پر تعینات کیا گیا ہے، مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں 3 گورنمنٹ پرائمری سکولز کو پرائیویٹ سیکٹر میں دیا گیا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نانوکے۔

2- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جہانگیر۔

3- گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹ گوئیندکے

(ب) ان سکولوں میں جو سرکاری ٹیچر اور سرکاری سٹاف تھا ان کو جن گورنمنٹ سکولوں میں تعینات کیا گیا ہے ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

پی پی 130 ڈسکہ میں مسجد مکتب سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1595: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کتنے مسجد مکتب سکول تھے اور کتنے اس وقت تعلیم دے رہے ہیں اور کتنے سکول (مسجد مکتب) بند ہو چکے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر سکولزایجو کیشن

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں 46 مسجد مکتب سکول تھے اس وقت کوئی بھی مسجد مکتب سکول کام نہ کر رہا ہے اور تمام مسجد مکتب سکول بند ہو چکے ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ کے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1596: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں مالی سال 17۔2016 میں کون کونسے گرلز پرائمری سکولز کو ایلیمنٹری کون کونسے گرلز ایلیمنٹری سکولز کو ہائی سکول بنانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے تاکہ پڑھو پنجاب بڑھو پنجاب کے تحت بچوں کو تعلیم دی جاسکے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولزایجو کیشن

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں مالی سال 17-2016 کے دوران مندرجہ ذیل گرلز پرائمری / گرلز ایلیمنٹری سکول برائے اپ گریڈیشن گورنمنٹ پنجاب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے Criteria کے مطابق ہیں۔

1- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گلوٹیاں کلاں تحصیل ڈسکہ۔

2- گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل گرلز پرائمری سکول سوہاوہ تحصیل ڈسکہ۔

3- گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل گرلز پرائمری سکول کالاکلاں تحصیل ڈسکہ۔

4- گورنمنٹ کمیونٹی ماڈل گرلز پرائمری سکول چھانگا تحصیل ڈسکہ۔

5- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول یونس آباد تحصیل ڈسکہ۔

6- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھروکے کلاں تحصیل ڈسکہ۔

7- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھوبھکاں والا تحصیل ڈسکہ۔

8- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول صابو سرا تحصیل ڈسکہ۔

مندرجہ بالا 8 سکولز اگلے درجے کی Upgradation کے لئے Fit ہیں اور اس سلسلے میں وضع کئے ہوئے Criteria پر پورا اترتے ہیں۔ مندرجہ بالا سکولز اسی صورت میں Upgrade کئے جاسکتے ہیں جب ان کے لئے مناسب فنڈ دیئے جائیں۔ فنڈ کی فراہمی پر انکی Upgradation اگلے مالی سال میں ہو سکتی ہے۔ مندرجہ بالا سکولز 17-2016 ADP کا حصہ نہ ہیں۔ اس مالی سال میں مندرجہ ذیل 5 سکولز 130-PP میں Upgrade کئے گئے ہیں۔

اوٹیاں تحصیل ڈسکہ 1-GGES to High Level

راجہ گھمان تحصیل ڈسکہ 2-GGPS to Elementary Level

راجہ گھمان 3-GBPS to Elementary Level

تلہاڑا تحصیل ڈسکہ 4- GES to High Level

کوٹ ڈسکہ 5-GBES to High Level

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ڈسکہ شہر میں ہائر سیکنڈری سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1597: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں ایک گرلز کالج ہے جس میں فرسٹ ایئر کے داخلہ کا بہت رش ہوتا ہے کیا حکومت گورنمنٹ گرلز اسلامیہ ہائی سکول سمبڑیال روڈ ڈسکہ ہائر سیکنڈری سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

گورنمنٹ گرلز اسلامیہ ہائی سکول سمبڑیال روڈ ڈسکہ کو بطور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول اپ گریڈ کرنے کے لئے مطلوبہ جگہ (16 کنال) موجود نہ ہے اور ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج (برائے خواتین) ڈسکہ موجود ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر گورنمنٹ گرلز اسلامیہ ہائی سکول سمبڑیال روڈ ڈسکہ کو اپ گریڈ نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈسکہ کلاں سے متعلقہ تفصیلات

1598: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ ہائی سکول بوائز ڈسکہ کلاں میں اس وقت طلبہ کی تعداد کتنی ہے اور کتنے کمرہ جات ہیں نیز اس سکول کا سال 2012، 2013، 2014، 2015 اور 2016 کا میٹرک کا رزلٹ کتنے فی صد تھا مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

گورنمنٹ ہائی سکول بوائز ڈسکہ کلاں میں اس وقت طلبہ کی تعداد 941 اور کمرہ جات کی تعداد 20 ہے، میٹرک رزلٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sr.NO	year	Pass%
1-	2012	95%
2-	2013	80.88%
3-	2014	81%
4-	2015	70.37%
5-	2016	63%

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

پی پی 271 بہاولپور میں سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1609: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی 271 بہاولپور میں کتنے گرلز و بوائز ہائر سیکنڈری سکول، ہائی، مڈل، پرائمری سکولوں کی چار دیواری، واش رومز اور فرنیچر سے محروم ہیں نیز کیا ہر سکول میں طلبہ و طالبات کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں یا بینچ ہیں نیز یہ بھی بتائیں کہ کب تک یہ بنیادی ضروریات پوری کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2014 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

حلقہ پی پی 271 بہاولپور میں کوئی بھی بوائز و گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، بوائز و گرلز ہائی سکول، بوائز و گرلز ایلیمنٹری سکول اور بوائز و گرلز پرائمری سکول چار دیواری، واش رومز اور فرنیچر سے محروم نہ ہے۔ ان تمام سکولوں میں طلبہ و طالبات کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں یا بینچ موجود ہیں اس کے علاوہ ان تمام سکولوں میں تمام بنیادی سہولیات بھی مہیا کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

پی پی 243اور244ڈیرہ غازی خان میں پرائمری اور ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1621:جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 243اور پی پی 244ڈیرہ غازی خان میں کتنے ہائی اور پرائمری سکولز ہیں؟

(ب) کتنے اور کون سے سکول ہیں جن کی بلڈنگ کو خطرناک قرار دیا گیا ہے؟

(ج) کتنے اور کون سے سکولز میں میٹھے پانی کی سہولت میسر نہ ہے؟

(د)کیا حکومت خطرناک قرار دی گئی بلڈنگ کو از سر نو تعمیر کرنے اور میٹھے پانی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3اگست 2016 تاریخ ترسیل 30ستمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 243اور حلقہ پی پی 244میں(زنانہ اور مردانہ)کل 242سکولز ہیں جن میں سے 214پرائمری اور 28ہائی وہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 243اور حلقہ پی پی 244کے درج ذیل 45سکولوں کی بلڈنگ کو خطرناک قرار دیا گیا۔

1	گورنمنٹ سٹی ہائی سکول ڈیرہ غازی خان	24	بوائز پرائمری سکول ٹوپن والا، کھاکھی
2	گرلز ہائی سکول سرور والی	25	بوائز پرائمری سکول سرور والی
3	گرلز ہائی سکول سمینہ	26	بوائز پرائمری سکول نورنگ والا
4	بوائز ہائر سیکنڈری سکول سمینہ	27	بوائز پرائمری سکول مینگل والا
5	بوائز ہائی سکول کوڑے والا	28	بوائز پرائمری سکول ڈوگی والا
6	بوائز ہائی سکول لوہار والا	29	بوائز پرائمری سکول بزدار والا
7	گرلز سٹی ہائر سیکنڈری سکول ڈیرہ غازی خان	30	بوائز پرائمری سکول کہیری والا
8	گرلز ہائی سکول گدائی	31	بوائز پرائمری سکول سمندری والا، کوٹ ہیبت
9	جامع ہائی سکول ڈیرہ غازی خان	32	بوائز پرائمری سکول نعمانی
10	بوائز ہائی سکول سرور والی	33	بوائز پرائمری سکول منظور آباد
11	گرلز پرائمری سکول مجاہد آباد	34	بوائز پرائمری سکول کوٹلہ شفیع
12	گرلز MCنمبر 05	35	بوائز پرائمری سکول گگو، کھاکھی
13	گرلز MCنمبر 06	36	بوائز پرائمری سکول سٹی نمبر 7،ڈیرہ غازی خان
14	گرلز MCنمبر 12	37	بوائز پرائمری سکول بھٹی والا

15	گرلز پرائمری سکول لھچی والا	38	بوائز پرائمری سکول بیلہ
16	بوائز پرائمری سکول بستی میراثی	39	بوائز پرائمری سکول شاہانی، معموری
17	بوائز پرائمری سکول جلوہ والا	40	بوائز پرائمری سکول بستی بھائی، سمینہ
18	بوائز پرائمری سکول اسماعیل والا	41	بوائز پرائمری سکول سٹی نمبر10،ڈیرہ غازی خان
19	بوائز پرائمری سکول سٹی نمبر16،ڈیرہ غازی خان	42	بوائزایلیمنڑی سکول سندھ کلیری
20	بوائز پرائمری سکول دورکانی والا، کوٹ ہیبت	43	بوائزایلیمنٹری سلو پائیگاں
21	بوائز پرائمری سکول گڈوپور معموری	44	بوائزMCنمبر02
22	بوائز پرائمری سکول وکیلاں والی، کھاکھی	45	بوائزMCنمبر09
23	بوائز پرائمری سکول ٹوپی والا، کھاکھی		

(ج)پی پی243اورپی پی244کے تمام سکولوں میں میٹھے پانی کی سہولت موجود ہے۔

(د)پی پی243اورپی پی244کے تمام خطرناک قرار دیئے جانے والے سکولوں کی تعمیر کے لئے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور سال17-2016میں تعمیر کاکام مکمل ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں پی پی243اورپی پی244کے تمام سکولوں میں میٹھے پانی کی سہولت پہلے سے میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب12ستمبر2017)

بہاولپور:پی پی269کے سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

1631:سردار خالد محمود وارن:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی269بہاولپور میں پرائمری،مڈل،ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے نام بتائیں؟

(ب) کس کس سکول کی عمارت مخدوش حالت میں ہے اور کس کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق کم ہے؟

(ج)کتنے سکولوں میں ٹیچرز کی کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کتنے سکول ٹیچرز نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں؟

(ہ)کیاحکومت اس حلقہ کے سکولوں کی تمام مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی5اگست2016 تاریخ ترسیل27ستمبر2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 269 بہاولپور میں واقع پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول لیول	بوائز	گرلز	کل سکول
1	ہائر سیکنڈری سکولز	01	01	02
2	ہائی سکولز	07	01	08
3	ایلیمنٹری سکولز	10	09	19
4	پرائمری سکولز	79	60	139
5	ٹوٹل	97	71	168

نوٹ: مندرجہ بالا سکولوں کے ناموں کی لسٹ (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) پی پی 269 میں 6 پرائمری سکولوں کی عمارات مخدوش حالت میں ہیں گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول احمد پورٹیہ میں بچوں کی تعداد زیادہ ہے اور رقبہ کم ہے۔ مخدوش عمارات کے پرائمری سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- گورنمنٹ پرائمری سکول ماندھل

2- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ شیخاں نمبر 2

3- گورنمنٹ گرلز ماڈل پرائمری سکول لاڑاں

4- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حامد پور کلاں نمبر 01

5- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ناصر لدرا

6- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی آرائیں

ج) مختلف گریڈز کے اساتذہ کی سکول وائز خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکول لیول	BS–09	BS–14	BS–16	BS–17	BS–18	BS–19
بوائز گرلز ہائی و ہائر سیکنڈری سکول	0	03	01	03	03	03
گرلز ایلیمنٹری و پرائمری سکول	28	04	01	0	0	0
بوائز ایلیمنٹری و پرائمری سکول	11	05	0	0	0	0
ٹوٹل تعداد	39	12	02	03	03	03

گرینڈ ٹوٹل = 62

(د) ایسا کوئی سکول نہ ہے جو ٹیچر نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو۔

(ہ)سرکاری سکولوں میں مِسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی اور خالی اسامیوں پر بھرتی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں مِسنگ فیسلیٹیز اور خالی اسامیوں پر عمل درآمد جاری ہے اور توقع ہے کہ جنوری 2017 تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

پی پی 147 لاہور میں گرلز بوائز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1646: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں گرلز و بوائز ہائی سکولز کے پتہ جات اور کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ گرلز و بوائز سکولوں میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں کتنے سکولوں میں سائنس لیبارٹریز ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں 07 بوائز اور 15 گرلز سکولز واقع ہیں۔ان کے مکمل پتہ جات کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

صوبہ کے سائنس مضامین پڑھانے والے ٹیچرز کے سائنس ٹیچنگ الاؤنس میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

1685: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سائنس مضامین پڑھانے والے سائنس ٹیچرز کو سائنس ٹیچنگ الاؤنس کس تاریخ سے کتنا ماہانہ دیا جارہا ہے، آرڈرز کی کاپی فراہم کریں؟

(ب) آج تک کتنی دفعہ کس کس تاریخ کو مذکورہ الاؤنس میں کتنا کتنا اضافہ ہوا ہے، آرڈرز کی کاپیاں فراہم کریں؟

(ج) ان سائنس مضامین کی لسٹ فراہم کریں جن کو پڑھانے والے ٹیچرز، سائنس ٹیچنگ الاؤنس لینے کے حق دار ہیں؟ یہ لسٹ جس کمیٹی نے فائنل کی اس کے ممبران کے ناموں کی لسٹ فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سائنس مضامین پڑھانے والے سائنس ٹیچرز کو سائنس ٹیچنگ الاؤنس محکمہ خزانہ کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبر FD.PC2-1/83 مورخہ 25.08.1983 سے 100 روپے ماہوار منظور کیا گیا تھا جو اکتوبر 2001ء میں بڑھا کر 200 روپے ماہوار کر دیا گیا۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن 24.09.2007 کو سائنس ٹیچنگ الاؤنس کو 200 روپے ماہوار سے بڑھا کر 600 روپے ماہوار کر دیا گیا۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) جُز (الف) میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(ج) جن سائنس مضامین کے لئے سائنس ٹیچنگ الاؤنس دیا جا رہا ہے اُن کے نام درج ذیل ہیں۔

(1)۔ فزکس

(2)۔ کیمسٹری

(3)۔ بیالوجی

(4)۔ ریاضی

جہاں تک کمیٹی اور اُس کے ممبران کے ناموں کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ مجوزہ نوٹیفیکیشن 25.08.1983 کو محکمہ خزانہ نے گورنر پنجاب کی منظوری کے بعد جاری کیا جس کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

لاہور:۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکولوں میں کلرک کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1688: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کتنے بوائز و گرلز اسکول ہیں؟

(ب) ان بوائز و گرلز سکولوں میں طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے، سکول وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کتنے اور کون سے سکولوں میں کلرک کی آسامی ہے، جن میں کلرک کی اسامیاں نہ ہیں وہاں اسامیاں کب تک Creat کی جائیں گی نیز جن سکولوں میں کلرک نہ ہیں وہاں کب تک کلرک تعینات کئے جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کل 79 ہائی سکولز ہیں ان میں 40 سکولز بوائز اور 39 سکولز گرلز کے ہیں۔

(ب) ان بوائز و گرلز سکولوں میں طلباء وطالبات کی کل تعداد 83692 ہے جن میں طلباء کی تعداد 40257 اور طالبات کی تعداد 43435 ہے۔ ان سکولوں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تفصیل (Annex-A+B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے 09 ہائی سکولوں میں کلرک کی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ جن پر کلرک تعینات ہیں اور کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔ سکول وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	نمبر شمار	نام سکول
1	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور	2	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور
3	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، گرلز ہائی سکول رحمانپورہ لاہور	4	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ خواجہ سعید لاہور
5	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فتح گڑھ لاہور	6	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلی پیر عبدالرحمٰن لاہور
7	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول قلعہ لچھمن سنگھ لاہور	8	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور
9	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈوڈی پیر لاہور		

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پرائمری / مڈل سکولوں میں کلرک کی منظور شدہ اسامی نہ ہے۔ تاہم جن بوائز / گرلز ہائی سکولوں میں کلرک کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں وہاں آسامیوں کی منظوری کے لئے سی ای او (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) لاہور نے سفارشات ڈپٹی کمشنر لاہور بذریعہ لیٹر نمبر 5583/G-I مورخہ 31.07.2017 بھجوادی ہیں۔ جیسے ہی ان اسامیوں کی منظوری محکمہ خزانہ پنجاب سے بذریعہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ہوگی ان سکولوں میں کلرک تعینات کر دیئے جائیں گے۔ لیٹر کی کاپی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

تحصیل ٹیکسلا میں بوائز و گرلز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1694: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں کتنے بوائز اور گرلز ہائر سیکنڈری اور ہائی سکول کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) متذکرہ سکولز کو 2012 تا 2016 کتنے فنڈز جاری کیے گئے اور ان فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں موجود سکولوں میں مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے ایجوکیٹرز کو بھرتی کیا گیا تحصیل ہذا میں اساتذہ کی کل کتنی اسامیاں کس کس سکول میں خالی ہیں؟

(د) اس وقت کس کس سکول میں مسنگ فیسلیٹیز یعنی صاف پانی، بجلی، گیس چاردیواری اور بلڈنگ موجود نہ ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں 13 بوائز اور 8 گرلز ہائی و ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔ ان کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) متذکرہ سکولز کو 2012 سے 2016 تک 35.829 ملین روپے کے فنڈز جاری کیے گئے جن کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں موجود سکولوں میں سال 2012 تا سال 2016 کے دوران مختلف کیٹیگری کی کل 83 اسامیوں پر ایجوکیٹرز کو بھرتی کیا گیا، جبکہ اس وقت اساتذہ کی کل 9 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) تحصیل ٹیکسلا کے سکولوں میں مسنگ فیسیلٹیز کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

راولپنڈی:۔ پی پی 11 اور 12 میں واقع پرائیویٹ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1696: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی-11 اور پی پی-12 راولپنڈی میں کتنے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی محکمہ تعلیم کے پاس رجسٹریشن موجود ہے ان کے ناموں کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ جات میں کتنے ایسے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی 2016 تک رجسٹریشن نہیں ہوئی وجہ بیان کی جائے؟

(ج) کیا حکومت نے جن پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن نہ کی ہے ان کے خلاف کارروائی کرنے اور رجسٹریشن فوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی پی پی 11 اور پی پی 12 میں کل 265 پرائیویٹ سکولز ہیں۔ جن کی محکمہ تعلیم کے پاس رجسٹریشن ہے۔ ان سکولوں کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں 285 پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی رجسٹریشن نہ ہوئی ہے۔ ان سکولوں کی فہرست (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ ان میں سے اکثر سکولوں کے کیس محکمہ کے پاس زیر عمل ہیں جن کو پالیسی کے تحت رجسٹر کیا جائے گا۔

(ج) رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔ رولز / پالیسی کے تحت رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔ البتہ جو ادارے رجسٹریشن آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو قواعد کے تحت جرمانے عائد کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

سرگودھا:۔نائب قاصد کی سیکیورٹی گارڈ کی اسامی پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1709:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع سرگودھا میں کسی سرکاری سکول میں نائب قاصد کی اسامی پر سکیورٹی گارڈ کو تبدیل / تعینات کیا جاسکتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کس قانون / قاعدہ کے تحت جبکہ دونوں کا کیڈر علیٰحدہ ہے اور ذمہ داریاں بھی مختلف ہیں؟

(تاریخ وصولی 1 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ صوبہ بھر کے تمام اضلاع بشمول سرگودھا میں کسی سرکاری سکول میں نائب قاصد کی اسامی پر سکیورٹی گارڈ کے کیڈر کو نہ تبدیل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تعینات کیا جاسکتا ہے۔اس حوالے سے تمام ضلعی افسران کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر تحت سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1725:ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کتنے سکول لاہور میں چل رہے ہیں؟

(ب) پرائیویٹ سکول پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے رجسٹرڈ کروانے کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایک سکول کو سالانہ کتنے فنڈ دیتا ہے تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) کے زیر انتظام ضلع لاہور میں چلنے والے سکولوں کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

تعلیمی منصوبہ	سکولوں کی تعداد
فاؤنڈیشن ایسسٹڈ سکول (ایف۔اے۔ایس)	102
ایجوکیشن ووچر سکیم (ای۔وی۔ایس)	210
نیو سکول پروگرام (این۔ایس۔پی)	9
پبلک سکول سپورٹ پروگرام (پی۔ایس۔ایس۔پی)	43
کل تعداد سکول زیر انتظام پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن	363

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) اپنے تعلیمی منصوبے کی توسیع کے لیے خواہشمند نجی تعلیمی اداروں سے درخواستیں طلب کرنے کے لیے قومی اخبارات اور اپنی ویب سائٹ www.pef.edu.pk پر اشتہار شائع کرواتا ہے۔ یہ درخواستیں ایک مفصل طریقہ کار کے تحت شارٹ لسٹ کی جاتی ہیں بعدازاں ان درخواست گذاروں سے بروئے ضابطہ معاہدہ کرنے کے لیے سکول کی باقاعدہ فزیکل تصدیق کی جاتی ہے۔

نوٹ: اشتہار میں تعلیمی منصوبے کی توسیع سے متعلقہ ہر مرحلہ اور طریقہ کار کی وضاحت کردی جاتی ہے۔ پیف پروگرام (تعلیمی منصوبہ) کے تازہ ترین اشتہارات کی کاپیاں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی طرف سے پارٹنرز سکولوں کو ادا کی جانے والی فی طالب علم مالی اعانت کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

درجہ / لیول	ماہانہ بنیاد پر فی طالب علم کی مالی اعانت
پرائمری	550روپے
ایلیمنٹری	600روپے
سیکنڈری (آرٹس)	900روپے
سیکنڈری (سائنس	1100روپے
ہائر سیکنڈری (آرٹس)	1200روپے
ہائر سیکنڈری (سائنس)	1500روپے

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ساہیوال:۔ پی پی 222 میں واقع سکولز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

1752: **جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 222 ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ایسے ہیں جن کی عمارت مکمل ہو چکی ہیں نیز کتنے کی عمارت مکمل نہیں ہوئی علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) جن سکولز کی عمارتیں مکمل تعمیر ہو چکی ہیں ان میں کلاسز کا اجراء کیا جا چکا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)(i) پی پی 222 میں کل گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولز کی تعداد 163 ہے جن کی عمارتیں مکمل ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کیٹگری	گرلز	بوائز	کل تعداد
پرائمری	27	64	91
مڈل	27	15	42
ہائی	06	18	24
ہائیر سیکنڈری	04	02	06
میزان	64	99	163

(ii) چک نامہ سیال میں ایک گورنمنٹ پرائمری سکول کا اجراء اے ڈی پی 17-2016 کے تحت ہوا ہے، بلڈنگ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ب) جن سکولوں کی عمارتیں مکمل تعمیر ہو چکی ہیں ان میں کلاسز کا اجراء کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

گوجرانوالہ:۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رتہ باجوہ میں کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1754: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رتہ باجوہ گوجرانوالہ میں طالبات کی تعداد اور کلاس رومز کی تعداد کتنی ہے ہر کلاس کے سیکشنز کتنے ہیں ہر سیکشن میں طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کمرے بیرونی سطح سے گہرے ہیں؟

(ج) کیا حکومت کمروں کی کمی دور کرنے اور نئے کمرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رتہ باجوہ میں تعداد طالبات 830 ہے۔ کمرے 08 ہیں سیکشن وائز تعداد طالبات درج ذیل ہے۔

کلاس	سیکشن	تعداد	کلاس	سیکشن	تعداد
کچی	2	104	پنجم	2	86
اول	2	91	ششم	1	39
دوئم	2	120	ہفتم	2	62
سوئم	3	125	ہشتم	3	90
چہارم	4	113			

(ب)درست ہے۔

(ج)وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات جاری کردہ لیٹر نمبری No.DS(ASSEM)CMO/16/AB-

0123723(B)/94 مورخہ 23-11-2016 کے مطابق مذکورہ سکول کو سالانہ ترقیاتی منصوبہ برائے سال 2017-18 میں نئے کمروں کی تعمیر کی سکیم میں شامل کردیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

گوجرانوالہ:۔ گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول سیٹلائیٹ ٹاؤن میں کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1755: جناب عبدالرؤف مغل: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کس سال تعمیر ہوا تھا اس وقت کیا تمام کمرے قابل استعمال ہیں؟

(ب) کیاحکومت خستہ حال کمروں کی جگہ نئے کمرے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کمروں کی تعمیر کب ہوگی؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ سال 1967 میں تعمیر ہوا۔ مذکورہ سکول میں کمروں کی کل تعداد 23 ہے جن میں سے 20 کمرے صحیح حالت میں ہیں جبکہ 3 کمروں کی حالت مخدوش ہے۔

(ب)وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات جاری کردہ لیٹر نمبری No.DS(ASSEM)CMO/16/AB-

0123723(B)/94 مورخہ 23-11-2016 کے مطابق مذکورہ سکول کو سالانہ ترقیاتی منصوبہ برائے سال 2017-18 میں نئے کمروں کی تعمیر کی سکیم میں شامل کردیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

لاہور:۔ جوہر ٹاؤن میں پرائیویٹ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1758: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوھر ٹاؤن لاہور میں کتنے پرائیویٹ سکولز ہیں ان کا رقبہ کتنا ہے اور ان میں طلبہ کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) کتنے سکول رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں اور جو غیر رجسٹرڈ ہیں انہوں نے رجسٹریشن کیوں نہیں کروائی؟

(ج) سرکاری سکول کیلئے کم از کم کتنا ایریا درکار ہوتا ہے اور کیوں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جوہر ٹاؤن لاہور میں اس وقت 41 پرائیویٹ سکولز ہیں ان سکولوں کا رقبہ اور ان میں طلباء کی تعداد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) جوہر ٹاؤن میں رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی تعداد 41 ہے اور کوئی بھی غیر رجسٹرڈ سکول نہ ہے۔

(ج) نئے سرکاری سکول کا قیام پرائمری سطح پر کیا جاتا ہے جس کے لئے دو کنال زمین دستیاب ہونی چاہیے۔ سرکاری سکول کے رقبہ کے حوالے سے مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ پرائمری سے اوپر والے سکولوں کو اَپ گریڈ کیا جاتا ہے جس کے لئے رقبہ کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ مزید براں سکولوں میں مناسب تعداد میں کلاس رومز کے ساتھ ساتھ صبح کی اسمبلی اور بچوں کے کھیلنے کے لئے مناسب رقبے کا میدان ہونا لازمی ہے۔ تاکہ بچے کھیل کھیل میں سکول آنے میں دلچسپی لیں اور اُن کے اندر پڑھائی کا شوق پیدا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

گجرات میں محکمہ ایجوکیشن کے ای ڈی او اور ڈی ای او سے متعلقہ تفصیلات

1763: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات میں ای-ڈی۔ او ایجوکیشن اور ڈی-ای او ز ایجوکیشن کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) ان پر جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں نیز یہ کن کن علاقہ جات کے رہائشی ہیں؟

(ج) کیا حکوت مذکورہ ان ای-ڈی-او اور ڈی-ای-اوز کی اس ضلع میں تعیناتی کے عرصہ کی کارگردگی سے مطمئن ہے؟

(د) ان میں سے کون کون سے ملازمین کا عرصہ تعیناتی اس ضلع میں تین سال سے زائد ہو چکا ہے؟

(ہ) کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ / قانونی کارروائی ہوئی ہے یا چل رہی ہے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(و) اگر حکومت ان کی کارگردگی سے مطمئن نہیں تو ان کو اس ضلع سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں ای۔ڈی۔او جو کہ اب سی ای او ہے کی ایک اور ڈی ای اوز کی تین اسامیاں ہیں۔

(ب) افسران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے

(د)ڈی او سیکنڈری کے علاوہ تمام افسران ضلع میں اپنے تین سال پورے کر چکے ہیں۔

(ہ) ضلع گجرات میں عرصہ تعیناتی کے دوران کسی بھی افسر کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں ہو رہی۔

(و)متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

سمبڑیال:۔امریکپورہ میں سکولوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1766: محترمہ شبینہ ذکر یابٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا تحصیل سمبڑیال موضع امریکپورہ میں گرلز کے لئے ایک ہی پرائمری سکول ہے جو وہاں کی ضروریات کے لئے بھی ناکافی ہے اور آگے بڑھنے کے لئے بچیوں کو دوسرے گاؤں کے سکولوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس پرائمری سکول کی اپ گریڈیشن کرنے اور نئے سکول کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ تحصیل سمبڑیال موضع امریکپورہ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موجود ہے۔ جبکہ مذکورہ موضع میں گرلز ایلیمنٹری سکول نہ ہے۔

(ب) نئے سکولوں کا براہ راست قیام حکومتی پالیسی کا حصہ نہ ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول امریکپورہ کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ایک کنال جگہ (Open Area) درکار ہے۔ چونکہ مذکورہ موضع میں سرکاری زمین میہا نہ ہے۔ لہٰذا شعبہ تعلیم ضلع سیالکوٹ اور سکول کونسل کے ممبران زمین کے حصول کے لیے کوششیں کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں مخیر حضرات سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ جونہی جگہ کا انتظام ہو جائیگا مذکورہ پرائمری سکول کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

راولپنڈی کے گورنمنٹ کرسچئین ہائر سیکنڈری سکول فار بوائز راجہ بازار سے متعلقہ تفصیلات

1778: محترمہ تحسین فواد: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کرسچئین ہائر سیکنڈری سکول فار بوائز راجہ بازار راولپنڈی کا کل رقبہ کتنا ہے کتنے رقبہ پر سکول کی عمارت ہے اور کتنے رقبہ پر کون کون افراد کب سے قابض ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کے رقبہ پر ناجائز قابضین کا راستہ سکول کی بلڈنگ میں سے ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی دکانیں بھی ہیں اگر ہاں تو کتنی دکانیں ہیں ان دکانوں پر کون کون کب سے قابض ہیں ان دکانوں کا کرایہ کون وصول کرتا ہے ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(د) کیا حکومت اس سکول کی زمین ناجائز قابضین سے واگزار کروانے اور دکانیں کرایہ پر نیلام عام کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کرسچئین ہائر سیکنڈری سکول کا کل رقبہ 37 کنال 2 مرلے ہے جس میں سے تقریباً 20 کنال سکول ہذا کے پاس ہے۔ باقی رقبہ 17 کنال 2 مرلہ پرائیویٹ سکول اور غیر قانونی قابضین کے پاس ہے۔ جن میں اُن کے سرونٹ کوارٹر اور دکانیں شامل ہیں ناموں کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) پرائیویٹ سکول اور دکانوں کے علاوہ سکول ہذا میں غیر قانونی رہائش پذیر آبادی تقریباً 100 افراد کا راستہ سکول کے مین گیٹ سے ہے۔ جو رات دن سکول انتظامیہ کو مجبوراً کھلا رکھنا پڑتا ہے۔

(ج) درست ہے۔ سکول ہذا کی 38 دکانیں ہیں۔ ناموں کی فہرست (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ سکول کی انتظامیہ 1972 تک کرایہ وصول کرتی رہی ہے۔ اس کے بعد قابضین نے سکول انتظامیہ کو کرایہ نہ دیا ہے۔

(د) حکومت ان ناجائز قابضین سے سکول ہذا کی زمین کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اس حوالے سے سیکرٹری سکول ایجوکیشن کی جانب سے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ سکول ہذا کی زمین کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جائے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی راولپنڈی بھی اس حوالے سے متحرک ہے اور مورخہ 20.05.2017 کو ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو یاد دہانی کے لئے چٹھی ارسال کی گئی ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ وہ اس معاملہ میں عمل درآمد کروانے کے لئے ضروری احکامات جاری کریں۔ لیٹر کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)</u>

پی پی 144، 145 میں سکولوں میں دیئے گئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1797: **ڈاکٹر نوشین حامد**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 اور 145 لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کتنے مڈل، ہائی سکول ہیں پی پی وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکولوں کو 2014 سے آج تک کتنے فنڈز کس کس مد میں فراہم کئے گئے اور کہاں کہاں خرچ کیا گیا، سال وائز اور سکول وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144 اور 145 لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکولز درج ذیل ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے

پی پی 144: (Annex-A,B,C,D)

(A) بوائز ہائی سکولز 02

(B) گرلز ہائی سکولز 01

(C) بوائز مڈل سکولز 01

(D) گرلز مڈل سکولز 01

پی پی 145: (Annex-E,F,G)

(A) بوائز ہائی سکولز 04

(B) گرلز ہائی سکول 02

(C) بوائز مڈل سکولز 01

(ب) مذکورہ سکولوں کو 2014 سے تاحال ملنے والے فنڈز اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔(-Annex (A,B,C,D,E,F,G

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 200 ملتان میں سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1800: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 200 ملتان میں گزشتہ 4 سالوں 2013 تا 2017 میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول اپ گریڈ کئے گئے ہیں؟

(ب) اس مدت میں کتنے نئے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول قائم کئے گئے ہیں؟

(ج) حلقہ پی پی 200 ملتان میں کتنے بوائز اور گرلز پرائمری، مڈل، اور ہائی سکول ہیں تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2013 تا سال 2017 حلقہ پی پی 200 ملتان میں اپ گریڈ کئے گئے لڑکوں اور لڑکیوں کے سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	تعداد سکول اپ گریڈ	لیول	مردانہ	زنانہ	کل
1	پرائمری سے مڈل سکول	مڈل	1	4	5
2	مڈل سے ہائی سکول	ہائی	2	6	8
			3	10	13

سکولوں کی لسٹ(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب)2013 تا2017میں نیا پرائمری، مڈل یاہائی سکول قائم نہ کیا گیا ہے۔

(ج)حلقہ پی پی200ملتان میں سکولز کی تعداد درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	لیول	مردانہ	زنانہ	کل
1	پرائمری سکولز	45	55	100
2	مڈل سکولز	10	11	21
3	ہائی سکولز	9	6	15
4	ہائیر سیکنڈری سکولز	2	1	3
		66	73	139

سکولوں کی لسٹ(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب12ستمبر2017)

حلقہ پی پی200ملتان میں سکولوں کی خطرناک بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

1802:جناب شوکت حیات بوسن:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی200ملتان میں جن سکولز کی بلڈنگ خطرناک ہے ان سکولوں کے نام بتائے جائیں؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ حکومت ایسے سکول فوری طور پر نئے سرے سے بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توان سکولوں کی عمارت کوکب تک بنائے گی کیایہ موجودہ مالی سال میں شامل کرلیے گئے ہیں اگر نہیں تواس کی کیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی17مارچ2017 تاریخ ترسیل18اپریل2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 200ملتان میں جن سکولوں کی بلڈنگ جزوی طور پر خطرناک ہیں۔اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	تعداد کمرہ جات	تعداد طلباء	تعداداساتذہ	خطرناک کمروں کی تعداد
1	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جنگل کلراں والاملتان صدر	4	101	3	2
2	گورنمنٹ ہائی سکول مرواں پور ملتان صدر	16	751	23	3

(ب)حکومت فوری طور پر تمام خطرناک عمارات کی تعمیر کاارادہ رکھتی ہے۔موجودہ مالی سال(18-2017)میں ضلع ملتان کے لئے مبلغ78.00ملین روپے خطرناک عمارات کی تعمیر کے لئے مختص کئے گئے ہیں اور تعداد طلباء وطالبات،شہری اور دیہاتی،زنانہ اور مردانہ عمارت کی حالت اور جوائنٹ سروے ٹیم کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے29خطرناک عمارات کے حامل سکولوں کی دوبارہ تعمیر منظور ہوچکی ہے۔اورعنقریب تعمیر کاکام شروع کردیاجائے گا۔مزید برآں آئندہ مالی سال19-2018درج بالادونوں سکولوں کی جُزوی خطرناک عمارات کی تعمیر کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب12ستمبر2017)

ڈیرہ غازی خان میں گرلز و بوائز سکولز سے متعلقہ تفصیلات

1804: محترمہ نجمہ بیگم: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں کتنے گرلز و بوائز پرائمری اور کتنے ہائی سکول ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

ڈیرہ غازی خان شہر میں سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرلز ہائی سکول 08

بوائز ہائی سکول 05

گرلز پرائمری سکول 12

بوائز پرائمری سکول 45

میزان 70

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ڈی جی خان:۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نمبر 1 میں کمروں سے متعلقہ تفصیلات

1811: جناب احمد علی خان دریشک: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سنٹر آف ایکسیلینس گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نمبر 1 ڈی جی خان کا سنگ بنیاد کب رکھی گئی سکول ہذا کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) سکول ہذا میں کمروں کی تعداد کیا ہے 2009 میں کتنے رومز تھے اور سنٹر آف ایکسیلینس کی نئی بلڈنگ بننے سے اب کمروں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) یہ کب تعمیر کی گئی 15-2014 میں اساتذہ کی کل تعداد کیا تھی اور موجودہ تعداد کیا ہے؟

(د) 15-2014 میں طلبہ کی کل تعداد کیا تھی اور موجودہ کل تعداد کیا ہے؟

(ہ) اپریل 2015 اور اپریل 2016 میں کتنے نئے طلباء کا داخلہ ہوا؟

(و) حکومت سکول ہذا کی مزید بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول ہذا کا بطور سنٹر آف ایکسیلینس فروری 2011 میں سنگ بنیاد رکھا گیا۔

سکول ہذا کا کل رقبہ 99 کنال 10 مرلے ہے۔

(ب) سکول ہذا میں اس وقت کل 87 کمرے ہیں۔ سال 2009 میں اس سکول میں کل 54 کمرے تھے۔ اس وقت کمروں کی تعداد 87 ہے۔

(ج) سکول ہذا میں سنٹر آف ایکسیلینس کی بلڈنگ کی تعمیر کا دورانیہ سال 2011 سے سال 2013 ہے۔ سال 15-2014 میں اس سکول میں اساتذہ کی کل تعداد 120 تھی جن میں سے 112 اساتذہ کام کر رہے تھے اس وقت اساتذہ کی کل تعداد 92 ہے اور 84 اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(د) سال 15-2014 میں طلباء کی کل تعداد 3280 تھی۔ موجودہ تعداد طلباء 2105 ہے۔

(ہ) اپریل 2015 میں 1127 طلباء کا داخلہ ہوا۔ اپریل 2016 میں 361 طلباء کا داخلہ ہو۔

(و) حکومت سکول ہذا کے طلباء کا معیار تعلیم بہتر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پاس طلباء کی اوسط اور گریڈ بہتر ہوئے ہیں۔ 2016 میں ادارہ ہذا کے طالبعلم حسنات الرحمٰن نے میٹرک کے امتحان میں 1086 / 1100 نمبر حاصل کر کے ڈیرہ غازی خان بورڈ میں اول اور پنجاب میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ڈی جی خان: گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 سنٹر آف ایکسیلینس میں درختوں سے متعلقہ تفصیلات

1812: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 سنٹر آف ایکسیلینس ڈی جی خان میں 2014 میں کتنے درخت تھے؟

(ب) 2017 میں سنٹر آف ایکسیلینس کی عمارت کی تعمیر کے بعد درختوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) سکول ہذا میں صاف پانی کی سہولت کب سے ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سنٹر آف ایکسیلینس گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 ڈی جی خان میں سال 2014 میں 80 درخت تھے۔

(ب) 2017 میں سنٹر آف ایکسیلینس کی عمارت کی تعمیر کے بعد درختوں کی تعداد 80 ہے۔

(ج) 1۔ ادارہ ہذا میں واٹر سپلائی کے پانی کے کنکشن پر الیکٹرک واٹر کولر لگا کر طلباء کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

2۔ صاف پانی کے لئے فلٹریشن پلانٹ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ سکولز ایجوکیشن کی گاڑیوں کی تعداد اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1813: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا محکمہ سکولز ایجوکیشن کی کتنی گاڑیاں کن کن افسران کے زیر استعمال ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 16-2015 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا محکمہ سکولز ایجوکیشن کے 16 آفیسرز کے زیر استعمال سرکاری گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مالی سال 16-2015 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں مبلغ -/12,41,000 روپے رکھے گئے اور مبلغ -/84,0,464 روپے خرچ کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

راولپنڈی حلقہ پی پی 11 میں قائم ایم سی گرلز پرائمری سکول ڈھوک کے اساتذہ اور دیگر عملہ سے متعلقہ تفصیلات

1824: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی حلقہ پی پی 11 میں قائم ایم سی گرلز پرائمری سکول ڈھوک حسو میں اساتذہ اور دیگر عملے کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت موجودہ عملے کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) سکول میں موجودہ طلباء کی تعداد کتنی ہے کلاس وائز تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) سکول کی موجودہ عمارت میں کتنے کلاس رومز ہیں اور یہ کلاس رومز موجودہ طلباء کی تعداد کے لئے کافی ہیں؟

(د) کیا حکومت اساتذہ کی کمی پوری کرنے کو تیار ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) راولپنڈی حلقہ پی پی 11 میں قائم ایم سی گرلز پرائمری سکول ڈھوک حسو کے اساتذہ اور دیگر عملہ کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اساتذہ:

منظور شدہ اسامیاں 14

پُر شدہ اسامیاں 10

خالی اسامیاں 4

دیگر عملہ:

نائب قاصد منظور شدہ اسامی 1

نائب قاصد پُر شدہ اسامی 1

سینٹری ورکر منظور شدہ اسامی 1

سینٹری ورکر پُر شدہ اسامی 1

(ب) سکول میں موجود طلباء کی تعداد 495 ہے۔ کلاس وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نرسری 150

پہلی 136

دوئم 103

سوئم 57

چہارم 35

پنجم 14

(ج) سکول کی موجودہ عمارت میں 08 کلاس رومز ہیں۔ جو کہ بچوں کی تعداد کے لحاظ سے کم ہیں۔ تاہم بچوں کو برآمدے میں بٹھا کر درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران مذکورہ سکول میں اضافی کمرہ جات ترجیحی بنیادوں پر تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

(د) حکومت اساتذہ کی کمی پوری کرنے کو تیار ہے اور 2017 کی ریکروٹمنٹ میں سکول ہذا میں اساتذہ کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)</u>

ضلع راجن پور بستی مکوڑا کے ایلیمنٹری سکول کی اپ گریڈیشن / خالی اسامیوں اور کلاسز کا اجراء سے متعلقہ تفصیلات

1825: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی مکوڑہ ضلع راجن پور کو ہائی سکول کا درجہ دے کر بلڈنگ تعمیر کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا بلڈنگ محکمہ کے Hand over ہو گئی ہے سکول ہذا میں مطلوبہ سازو سامان، فرنیچر مع سائنس و کمپیوٹر لیب فنکشنل کر دی گئی ہے اگر نہیں تو تاخیر کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا ہائی سیکشن کی اسامیاں منظور کر کے پُر کر دی گئی ہیں نیز نویں اور دسویں کی کلاسز کب تک شروع کی جائیں گی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ ایلیمنڑی سکول بستی مکوڑہ ضلع راجن پور کو ہائی سکول کا درجہ دے کر بلڈنگ تعمیر کر دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کی عمارت محکمہ کے سُپرد ہو گئی ہے اور اس سکول میں کمپیوٹر لیب کے قیام کے لئے 18-2017 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں 2 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ اپ گریڈ ہونے کے بعد ہائی سیکشن کی اسامیوں کی منظوری کے لئے چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) راجن پور کو محکمہ کی جانب سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر Handing/Taking Over Certificates BS-16 اور Expenditure Bearing Certificate بھیجیں تاکہ اسامیوں کی منظوری کا عمل شروع کیا جا سکے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) راجن پور کی جانب سے مذکورہ سرٹیفیکیٹس کی وصولی کے بعد سکول ہذا میں محکمہ خزانہ کی منظوری کے بعد نئی اسامیوں کا اجراء کر دیا جائے گا اور مطلوبہ سازو سامان کے ساتھ ساتھ کمپیوٹرو سائنس لیب کو فنکشنل کرنے کے لئے ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔

(ج) جواب جزُ "ب" میں وضاحت کی روشنی میں باور کروایا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی، راجن پور کی جانب سے مندرجہ بالا سرٹیفیکیٹس کی فراہمی کے بعد سکول ہذا میں نویں اور دسویں کلاسز کے اجراء کے لئے اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)</u>

لاہور میں سکولوں کو دیئے گئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1829: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے مالی سال 18-2017 میں سکولز کو جدید سہولتوں سے آراستہ کرنے کے لئے کتنا فنڈ رکھا ہے؟

(ب) لاہور میں سکولوں کو جدید سہولتوں سے آراستہ کرنے کے لئے فنڈ دیا جائے گا سکولز وائز فنڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت نے مالی سال 18-2017 میں سرکاری سکولوں میں جدید سہولیات کی فراہمی کے لئے مبلغ -/8250 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) لاہور کے سرکاری سکولوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے مالی سال 18-2017 میں 755.358 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ سکول وائز فنڈز کی فہرست سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا ذیلی ادارہ Programm Monitoring & Implementation Unit تیار کرتا ہے جس پر ابھی کام جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

13 ستمبر 2017 — سیکرٹری